بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خزینہ نورالانوار

فضائلِ و فوائد

زیرسرپرستی:

شاہ محمّد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری

(المعروف "افضل سرکار")

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ: ۶۸-۶۷ ادور سیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷/۸۔ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خزینہ نور الانوار

فضائلِ و فوائد

زیر سرپرستی:

شاہ محمد افضل
قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری
(المعروف "افضل سرکار")

پبلشرز:
حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ
ملنے کا پتہ:
۶۸-۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۸/۷ - کراچی

Marfat.com

81240

تاریخ اشاعت

تعداد ـــــ (بار اوّل) ربیع الاول سنہ ۱۴۱۴ھ ستمبر سنہ ۱۹۹۳ء ـــــــــ ـــــ ۱۰۰۰

تعداد ـــــ (بار دوم) رجب المرجب سنہ ۱۴۱۷ھ دسمبر سنہ ۱۹۹۶ء ـــــــــ ـــــ ۵۰۰

تعداد ـــــ (بار سوم) جمادی الاول سنہ ۱۴۱۹ھ ستمبر سنہ ۱۹۹۸ء ـــــــــ ـــــ ۱۰۰۰

تعداد ـــــ (بار چہارم) جمادی الثانی سنہ ۱۴۲۱ھ ستمبر سنہ ۲۰۰۰ء ـــــــــ ـــــ ۲۰۰۰

تعداد ـــــ (بار پنجم) جمادی الثانی سنہ ۱۴۲۳ھ اگست سنہ ۲۰۰۲ء ـــــــــ ـــــ ۲۰۰۰

e.mail: arfeen @ cyber.net.pk

Marfat.com

ترتیب

۱۔ مناجات ———— ۶
۲۔ اظہارِ تشکّر ———— ۹
۳۔ گزارش ———— ۱۰
۴۔ فضائل بسم اللہ شریف ———— ۱۱
۵۔ کلمۂ طیّبہ ———— ۲۸
۶۔ سُورۂ فاتحہ ———— ۳۵
۷۔ سُورۂ اخلاص ———— ۴۸
۸۔ آیت الکرسی ———— ۶۱
۹۔ آیتِ کریمہ ———— ۶۸
۱۰۔ درودِ تنجّینا ———— ۸۱
۱۱۔ نادِ علی ———— ۸۸
۱۲۔ مقالید السّمٰوٰت والارض ———— ۹۹
۱۳۔ دُعا حلّ المشکلات ———— ۱۰۳
۱۴۔ دُعا کن اوقات میں زیادہ قبول ہوتی ہے؟ ۱۰۷
۱۵۔ تتمہ ———— ۱۱۱

Marfat.com

مناجات

اے اللہ کریم ! ہم گناہ گار و خطاکار ہیں۔ ہمیشہ تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں ؛ اور مشکل سے مشکل گھڑی میں تجھے ہم نے پُکارا۔ تو نے ہماری پُکار اپنی رحیمی و کریمی کے صدقے میں اور وسیلۂ جلیلہ' اپنے پیارے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کا قبول فرما کر ہمیں ہمیشہ اپنی رحمت سے نوازا اور اس مشکل سے نجات دی۔ تُو کریم المعروف ہے۔ قدیم الاحسان ہے۔ حنّان ومنّان ودیّان ہے۔ ذوالجلال والاکرام ہے اور عَلیٰ کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرٌ اور کُنْ فَیَکُوْن کی طاقت رکھتا ہے۔

Marfat.com

تیری اِس عاجز بندی نے ڈرتے ڈرتے "خزینۂ نُورُالاَنوَار" میں بیشمار فضائل و فوائد جمع کرنے کی حقیر کوشش کی ہے اور یہ اب تیری بارگاہِ عالی میں پیش ہے ___ اسے شرفِ قبولیّت عطا فرما! ___ اُمیدوار ہوں تو مایوس نہیں فرمائے گا۔ کاش یہ تیری اور تیرے حبیبِ پاک صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خوشنودی کا باعث بنے۔ آمین!
جو جو میری خامیاں ہیں۔ اُن کو درگذر فرما۔ میرے پاس کوئی عذر نہیں۔ صرف معافی کی طلبگار ہوں۔

اس کے پڑھنے والے کی حاجتیں اور مُرادیں پوری فرما۔ اُن کو دین کی بھلائی عطا فرما۔ اُن کو اپنی اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت عطا فرما۔ یا اللہ! جو شخص بھی حاجت مند ہے وہ وظیفہ کے پڑھنے تک ہی اپنے آپ کو محدود نہ کرلے بلکہ اُس میں ایسا ذوق و شوق عطا فرما کہ وہ دِین کے کسی عالِم حق کے سامنے زانوئے ادب تہہ کرکے کلامِ پاک کے معانی اور تفسیر غور سے پڑھے۔ اس کے بعد

Marfat.com

اُس کو توفیق عطا فرما کہ وہ تیری اور تیرے رسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت کرے تیری دی ہوئی توفیق سے محض اِس نیّت سے کہ تُو اور تیرے حبیبِ پاک (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اس سے راضی ہو جائیں۔

دُعاگو اور دُعاجو:

بیگم راشدہ صدّیقی

قادری۔ چشتی۔ صابری۔ عارفی

المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

اظہارِ تشکّر

میں اپنی اُن دینی بہنوں اور بھائیوں کی ممنون ہوں جنہوں نے دامے، درمے، سخنے اِس کام میں میری مدد کی۔ اے اللہ! اُن سب پر اپنے فضل وکرم کی بارش فرما اور اُنہیں ہر بَلائے ناگہانی، آفت مصیبت، پریشانی، بدنامی، بے عزّتی، مفلسی، محتاجی، بیماری، قرض داری، رجعتِ دین، ذکر و فکر اور نماز سے غفلت سے محفوظ فرما اور اُنہیں اِس معاونت کا اجرِ عظیم عطا فرما۔ آمین!

بیگم راشدہ صدّیقی
قادری چشتی۔ صابری۔ عارفی
المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

گزارش

اِس تالیف میں اگر کہیں زیر، زبر یا کتابت کی کوئی غلطی نظر آئے تو اُسے ازراہِ کرم اپنے قلم سے خود درست کرلیجیے گا۔ آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔

عرض گذار

بیگم راشدہ صدیقی

قادری۔ چشتی۔ صابری۔ عارفی

المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

فضائل بِسم اللہ شریف

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

- ○ یہ آیتِ اوّل وہ چیز ہے کہ قلمِ اعلیٰ نے لوح پر لکھی۔
- ○ حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جس شے پر بسم اللہ پڑھی جائے گی اُس میں برکت نازل کروں گا۔
- ○ حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے مروی ہے:

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے اپنے عزّت و جلال کی قسم کھائی ہے کہ جس بیمار پر اِس کا نام لیا جائے گا وہ اُس کو ضرور شِفا دے گا اور جس چیز پر اِس کو پڑھا جائے گا اُس میں برکت عطا فرمائے گا اور جو شخص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے گا وہ جنّت میں جائیگا۔

○ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کو دوزخ کے اُنیس فرشتوں سے بچالے تو وہ
"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھے۔

○ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ کوئی کام خداوند کریم کا نہیں جس کی ابتدا 'بسم اللہ' سے نہ ہو اور فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے اور زینت دی ملائکہ کو حضرت جبرائیل علیہ السّلام سے اور زینت دی انبیاء علیہم السّلام کو حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰی صلّی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلّم کے نور سے اور زینت دی کتابوں کو قرآن شریف سے اور زینت دی قرآن شریف کو "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" سے۔

○ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ اللہ کے اسمِ اعظم اور اِس اسمِ اعظم میں ایسا ہی تعلّق اور اتّصال ہے جیسے آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں۔

○ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے زمین میں سے ایسا کاغذ جس پر "بسم اللہ" تحریر تھی اللہ تعالیٰ کے نام کی تعظیم کرتے ہوئے اِس ڈر سے اُٹھالیا کہ پائمال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اُس کا نام صدیقین کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے اور اُسکے والدین کا خواہ وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں، عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے۔

○ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ

Marfat.com

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" کو اپنی کتابوں اور خطوں میں لکھو اور جب تحریر کرو تو اُس کو زبان سے بھی پڑھو۔

احادیث شریف :

- "جس چیز پر میرا نام لیا جائے گا میں اُس میں ضرور برکت عطا کروں گا۔"
- "اِس کے پڑھنے سے شیطان مکھی کی طرح ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے۔"
- "جس کام کو اِس سے نہ شروع کیا جائے ، وہ بے برکت ہوتا ہے۔"
- "جس دُعا کے اوّل میں "بسم اللہ" ہوئی ہے' وہ دُعا رَد نہیں کی جاتی۔"

○ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ "بسم اللہ" کشائندۂ مشکلات ہے اور برآرندۂ حاجات ہے اور شفا دہندہ ہے بیماروں کو اور امان ہے قیامت والے

Marfat.com

دن اہلِ معرفت کے نزدیک پنہاں یا آشکارا ہیں۔ جو مومن اس کو پڑھتا ہے اس کے ہر قسم کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

○ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے "بسم اللہ خوب خوشخط اور صاف لکھو کیونکہ کسی نے اُسے صاف اور خوشخط لکھا تھا اللہ پاک نے اُسے بخش دیا۔

○ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جب تم کسی پریشانی میں گھر جاؤ تو "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ" پڑھو۔ اللہ پاک اِس کی برکت سے ہر طرح کی بلائیں انشاء اللہ ٹال دے گا۔

○ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ اِس آیت سے غافل ہیں حالانکہ علاوہ حضرت سلیمان علیہ السّلام کے کسی اور نبی پر یہ آیت نہیں اُتری۔

○ "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" کے فضائل و فوائد

Marfat.com

بے شمار ہیں ۔ ایک یہ کہ قرآنِ پاک کی کنجی ہے بلکہ ہر دینی و دنیوی جائز کاموں کی بھی کنجی ہے جو کام بسم اللہ شریف کے بغیر کیا جائے ناقص رہتا ہے ۔

○ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب "بسم اللہ" حضرت آدم علیہ السّلام پر نازل ہوئی تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا اور اور تند ہوا ساکت ہوگئی اور دریا بہنے بند ہوگئے اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے اور سرکش جانور فرمانبردار ہوگئے ۔

○ روایت ہے کہ فرعون کے محل کے بیرونی دروازے پر "بسم اللہ" لکھی تھی ۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اُسے تبلیغِ اسلام کی لیکن اُس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اُس کے حق میں بَد دُعا کی ۔ وحی آئی : اے موسیٰ (علیہ السّلام) یہ ہے تو اِسی قابل کہ اِسے ہلاک کر دیا جائے لیکن اُس کے دروازے پر "بسم اللہ"

Marfat.com

لکھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے ـــــ اِسی واسطے اُس کو گھر میں عذاب نہ دیا گیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں ڈبویا گیا۔

○ تفسیرِ کبیر کے شروع میں "بسم اللہ" کے ضمن میں ہے کہ حق تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں جن میں سے ایک ہزار کو ملائکہ جانتے ہیں اور ایک ہزار کو صرف انبیائے کرام اور باقی ایک ہزار میں سے تین سو نام توریت شریف میں، تین سو انجیل میں اور تین سو زبور میں اور ننانوے نام قرآنِ پاک میں ہیں اور ایک نام وہ ہے جس کو صِرف حق تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن "بسم اللہ" میں حق تعالیٰ کے دو تین نام آئے ہیں۔ اُن تین میں تین ہزار کے معنی پائے جاتے ہیں لہٰذا جس نے ان تین ناموں سے حق تعالیٰ کو یاد کرلیا گویا اس نے تمام ناموں سے اللہ کو یاد کیا۔ ان تمام ناموں میں لفظ "اللہ" حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے اور باقی

Marfat.com

اسمائے صفاتیہ ہیں۔

○ خداوند کریم کا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپؐ کی اُمّت کو خاص عطیہ ہے کہ اِن تمام ناموں کے مجموعۂ معانی کو تین ناموں میں کہ "بسم اللہ شریف" میں امانت رکھ دیا ہے۔ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفاتِ اسمائے الٰہی سے بہرہ ور ہو یا یہ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں۔ پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا وجود کا محتاج تھا، دوسری حالت یہ کہ موجود ہے اور اسبابِ بقا کا محتاج ہے۔ تیسری یہ کہ قیامت کے دن میدان میں حاضر ہوگا اور مغفرت کا محتاج ہوگا۔

حق تعالیٰ نے اِن تینوں حالتوں کا ذکر اِن تینوں ناموں میں جو بسم اللہ میں ہیں درج فرمایا کہ جان جاویں کہ "اللہ" وہ ہے جو کہ عدم سے وجود میں لایا اور "رحمٰن" وہ ہے کہ جس نے اسبابِ زندگی مہیّا کئے اور "رحیم" وہ ہے جو قیامت کے روز

Marfat.com

گناہگاروں کو بخشے گا۔

○ تفسیر کبیر شریف میں "بِسْمِ اللّٰہ" کی تفسیر میں فرمایا کہ لفظ "اللّٰہ" میں چند خصوصیتیں ہیں ایک یہ کہ لفظ "اَللّٰہ" رب کی ذات پر دلالت کرنے میں حرفوں کا محتاج نہیں۔ "الف" کو گرادو تو "لِلّٰہ" رہتا ہے وہ بھی ذات کو بتا رہا ہے "وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ" اگر اس کا پہلا "لام" گرادو تو "لَہٗ" کی شکل رہتا ہے یہ بھی اُسی ذات کو بتا رہا ہے فرماتا ہے "لَہُ الْمُلْکُ وَالْحَمْدُ"۔ اگر دوسرا "لام" بھی گرادو تو فقط "لَا" باقی رہتا ہے وہ بھی ذات کو بتا رہا ہے "لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ"۔ جس طرح سے کہ اُس کا نام حروف کا محتاج نہیں ایسے ہی اس کی ذات کسی کی محتاج نہیں۔

○ بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے دردِ سر کی سخت شکایت

Marfat.com

ہے۔ کچھ علاج کیجیے۔ آپ نے اس کے پاس ٹوپی بھیج دی۔ جب بادشاہ وہ ٹوپی پہنتا درد جاتا رہتا۔ جب اُتار دیتا درد شروع ہو جاتا تھا۔ اُس کو سخت تعجّب ہوا۔ اُس نے ٹوپی کو کھُلوایا تو اُس میں ایک پرچہ تھا جس میں "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" لکھا تھا۔

○ جس شخص کو کوئی سخت مشکل پیش آئے تو وہ یہ عبارت ایک پرچہ میں لکھے:

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ"

پھر یہ پرچہ کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے اور ڈال کر یہ دُعا پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمُرْسَلِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ"

Marfat.com

○ "بِسۡمِ اللّٰہ" کے 786 عدد ہیں جب کوئی حاجت یا مشکل پیش آئے تو ہر روز با طہارتِ کامل 786 بار سات دن یا گیارہ دن قبلہ رُو ہو کر پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ اگر 786 بار روزانہ وِرد میں رکھے تو کسی اور وظیفے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

○ بعد نماز فجر ایک ہزار پانچ سو مرتبہ جس مطلب کے واسطے پڑھے، بر آئے گا کیونکہ فقراء کے نزدیک اِس میں اِسم اعظم ہے۔

○ بارہ ہزار بار "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" اس ترکیب سے پڑھے کہ ایک ہزار پڑھنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھے (ہر رکعت میں سُورۃ اخلاص تین بار پڑھے) اس طرح جب بارہ ہزار ختم ہو جائیں تو پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد سجدے میں گناہوں کی معافی مانگے۔ عاجزی وزاری کرے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کرنا ہے۔ شروع کرنے سے پہلے حسبِ معمول صدقہ ضرور نکالیں۔

○ دل کے مریض کو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد دِل پر ہاتھ رکھ کر ایک مرتبہ یا تین مرتبہ یوں پڑھ لیا کرے یا کوئی دوسرا پڑھ دے اور پھونک مار دے:

○ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دلِ مارا مستقیم بَحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔"

○ نکسیر کے لئے: ناک کے نیچے سے اُوپر پیشانی تک تین بار "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" سانس روک کر شہادت کی انگلی سے لکھیں۔

○ مفلسی و محتاجی کے لئے: چلتے پھرتے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ" کا کثرت سے وِرد رکھیں۔

8/2410

Marfat.com

○ جب کسی سے رقم یا مال یا کوئی اور چیز لیں تو "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھ کر لیں، بے پناہ برکت رہے گی۔

○ جو کوئی بسم اللہ شریف کا وِرد کثرت سے رکھے، دوزخ کے عذاب سے نجات ملے۔ انشاء اللہ۔

○ کھیت و باغ کی شادابی کے لئے جو کوئی بسم اللہ کو کاغذ پر ایک سو ایک بار لکھکر اُسے کھیت میں یا باغ میں دفن کرے تو وہ کھیت یا باغ ہرا بھرا رہے گا اور غلّہ خوب ہوگا۔

○ جب بھی گھر سے نکلیں، کوئی بھی کام کریں، بسم اللہ شریف پڑھ کر شروع کریں۔

○ فجر کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیان 90 بار: "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" اوّل و آخر تین تین بار درود شریف اور طلوع و غروب و زوال کے وقت 90 بار "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" اوّل و آخر 22 مرتبہ

Marfat.com

درود شریف روزانہ پڑھے تو پھر کسی اور وظیفے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

○ جو شخص ہر کام شروع کرتے وقت" بسم اللہ" پڑھے گا وہ انشاء اللہ جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا۔

○ جو شخص سوتے وقت " بسم اللہ" پڑھے گا، وہ اس کی برکت سے شیطان اور ہر بَلا د آفت سے محفوظ رہے گا۔

○ کسی درد پر" بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" 100 مرتبہ پڑھی جائے تو انشاء اللہ درد دُور ہو جائے گا۔

○ کُند ذہن کے لئے 786 مرتبہ کوزۂ آب (مٹی کے پیالے) پر پڑھ کر یہ پانی کُند ذہن کو سات روز طلوعِ آفتاب کے وقت اللہ شافی اللہ کافی کہہ کر پلا دیں اور ایک مرتبہ درود شریف اور ایک بار" سُورۃ الانشراح" پڑھ کر اُس کے سر اور سینے پر پھُونک مار دیں۔

○ اگر محرّم شریف کی پہلی تاریخ میں 313 مرتبہ

Marfat.com

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ" لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کی برکت سے وہ تاحیات گناہ اور دیگر مکروہات سے کراہیّت کرے گا۔

اگر کوئی چاہے کہ وہ لوگوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے تو وہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور کھجور یا کشمش سے روزہ افطار کرے۔ کھجور سے افضل ہے ورنہ بہ امرِ مجبوری کشمش سے۔ اگر دونوں میں سے کوئی بھی نہ ہو تو کسی میٹھی چیز سے خواہ چینی ہی کیوں نہ ہو میٹھی چیز شرط ہے۔ نمکین چیز سے ہرگز افطار نہ کریں۔ بعد نمازِ مغرب "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ" 121 بار پڑھے۔ بغیر ضرورت کے مصلّے پر سے نہ اٹھے اور لوبان یا اگربتّی کی خوشبو ہو۔ یہ نہ ہو تو لباس پر عطر لگا دے۔ عشاء تک بیٹھا رہے۔ درود شریف، کلمہ طیّبہ شریف اور استغفار کا صدقِ دل اور کمالِ رجوعیّت سے وِرد کرتا رہے۔ اِس دوران کسی سے کلام نہ کرے جب تک

Marfat.com

کہ ناگزیر نہ ہو۔ اُس حالت میں بھی اشارے سے روک دے یا پھر جواب دے۔ اگر بولنا پڑ جائے تو پھر یہ عمل دوبارہ دہرایا جائے۔

عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر کسی سے کلام نہ کرے اور بلا تعداد "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھتا پڑھتا سو جائے۔ جس وقت فجر کی نماز پڑھ چکے اور سُورج اچھی طرح طلوع ہو جائے تو 786 مرتبہ "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھے۔ اُس کے بعد ایک کاغذ پر "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" کسی ایسی سیاہی سے لکھے جو نہ مٹنے والی ہو لیکن الفاظ سے نہیں بلکہ حروف سے لکھے۔ اِس طرح :

"ب س م ال ....م" تک

اور حروف ساتھ ساتھ ہوں' فاصلہ نہ ہو۔ اب اس کو اپنے پاس رکھے اور کسی غریب کو پانچ روپے یا گیارہ روپے یا اس سے کم اپنی توفیق کے مطابق صدقہ

Marfat.com

دے۔نیت کرے کہ اے اللہ اس صدقہ کی برکت سے میرے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف فرما۔اِس عمل میں جو بھُول چوک ہوگئی ہو، معاف فرما اور میرے اس عمل کی برکتیں اپنی رحیمی اور کریمی کے صدقے نازل فرما۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

کلمۂ طیّبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں

فضائل و فوائد

حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کا ارشادِ مبارک ہے کہ جس نے کہا: "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ۔ داخل ہوگا بیچ جنّت کے۔ یہ وہی کلمہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السّلام کی توبہ قبول کرانے والا۔ حضرت نوح علیہ السّلام

Marfat.com

کی کشتی پار کنارۂ نجات پر پہنچانے والا، حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر آتشِ نمرودی گلزار کرنے والا حضرت سلیمان علیہ السّلام کو تاج و تخت عطا کرنے والا اور انسان ضعیف و ناتواں مشتِ خاک کو نورِ ایمان سے منوّر کر کے خدائے تعالیٰ سے ملانے والا۔

فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف بعض انبیاء علیہم السّلام کے کہ اے میرے بندو: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میرا قلعہ ہے جو داخل ہوا میرے قلعے میں، اُسے امن ہوا میرے عذاب سے۔

فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ اے ابوہریرہؓ! اگر رکھا جائے گا کلمہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" ایک پلڑے میں اور رکھے جائیں سات آسمان اور سات زمین اور جو کچھ اس میں ہے، دوسرے پلڑے میں تو غالب آئے گا کلمہ:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ"

Marfat.com

ارشادِ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم ہے کہ جس نے :

" بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ " کا

ہر صبح وِرد کیا تو گرامی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو ان سے :

اوّل —— قبض کرنا رُوح اس کی اُوپر اسلام کے۔

دوئم —— آسان کرنا سختی جاں کنی کی۔

سوئم —— منوّر کرنا قبر اُس کی۔

چہارم —— نکرین کا بہترین شکل میں ظاہر ہونا۔

پنجم —— دینا اعمالنامہ اس کے داہنے ہاتھ میں۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ :

ادا کرو تم زکوٰۃ اپنے بدنوں کی۔ تحقیق زکوٰۃ بدنوں کی کہنا " لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ " کا ہے جیسے زکوٰۃ کے ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح آدمی کے جان و دِل کلمہ طیّبہ شریف کہنے سے پاک ہو جاتے ہیں۔

" لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ " کے

Marfat.com

چوبیس حروف ہیں اور رات دن کی چوبیس ساعتیں ہیں جو بندہ صدق دل سے ایک بار یہ کلمہ شریف پڑھتا ہے تو فرمانِ الٰہی ہوتا ہے کہ اے میرے بندے آیا تو ساتھ اِن چوبیس حروف کے۔ تحقیق کیں میں نے ساعتیں رات اور دن کی چوبیس۔ پس جو گناہ تو نے کیا اِن ساعتوں میں، چھوٹے اور بڑے، چھپے اور ظاہر۔ انجان یا جان کر۔ پس بخشا میں نے تجھ کو برکت کہنے کے ایک بار:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ"

قیامت کے روز سب ہیبت سے گر پڑیں گے اور نفسی نفسی کے نعرے بلند ہوں گے۔ خدائے عزّوجل سے نِدا ہوگی: اے دوزخ کیا چاہتی ہے بات کر۔ دوزخ کہے گی یا رب ساتھ عزّت کے اور عظمت تیری کے، آج میں بدلہ لوں گی اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تیری روزی کھاتے تھے اور فرماں برداری اور پرستش اَوروں کی کرتے تھے۔ پس خوشی اور ٹھنڈک ہو اُن لوگوں کو جو حصارِ "لَآ اِلٰہَ

Marfat.com

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؐ" میں زندگی بسر کرتے تھے۔

فوائد :

① بڑی سے بڑی مشکل کے لئے 5000 مرتبہ کلمہ طیّبہ شریف پڑھے۔ ایک ایک سو بار اول و آخر درود شریف پھر سجدے میں دُعا۔ اِس کے بعد اور جب تک کام نہ ہو۔ عشاء کے بعد ایک سو بار کلمہ طیّبہ شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور سجدے میں دُعا مانگتا رہے۔

② حدیث شریف ہے :

"اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" ہر نماز کے بعد تین منٹ، اُونچی آواز میں یہ ذکر کرنا چاہیئے اور جب تین یا پانچ دفعہ کہہ چکے تو پھر "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلّی اللہ علیہ وسلّم کہہ دے۔

③ کسی جگہ اگر شدید درد شروع ہو جائے تو درود

Marfat.com

شریف پڑھ کر دائیں ہاتھ سے اس جگہ تھپتھپانا جائے اور" لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ" کہتا جائے اور جب درد ختم ہو جائے تو" مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر پھونک مار دے۔

(4) جس کو نفس زیادہ تنگ کرے اُس کو چاہیے کہ سانس بند کر کے دو تین منٹ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ کا ذکر کرے اور سانس چھوڑتے وقت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کہے۔

(5) سوتے وقت جو لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تسبیح پڑھے گا' انشاء اللہ انجام بخیر ہو اور عذاب قبر سے محفوظ ہو اور تمام جملہ آفات سے محفوظ ہو۔

(6) اگر کوئی بہت بڑی مصیبت پڑ جائے تو کلمہ طیبہ شریف کا سوا لاکھ بار ختم کروائے لیکن مع درود شریف کے یعنی لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم اور اُس کے بعد اُس کا ہدیۂ ایصال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں پہنچا دے۔

(7) جس کو لُکنت ہو وہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اُونچی آواز میں کہے اور لُکنت کی پرواہ کئے بغیر جس طرح بھی ممکن ہو سکے بغیر جھجک کے دس منٹ تک پڑھتا رہے۔ پڑھنے سے پہلے اور پڑھنے کے بعد ایک بار درود شریف اور ایک بار یہ آیت پڑھے:

"رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○

وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ○

وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ○

پھر تھوڑے سے پانی پر پھونک کر اللہ شافی اللہ کافی اللہ معافی پڑھ کر پی لے۔

Marfat.com

فضائل سورۂ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پالنے والا سارے جہان کا بیحد مہربان

الرَّحِیۡمِ ۙ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ اِیَّاکَ

نہایت رحم والا مالک روزِ جزا کا تیری ہی ہم بندگی

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ اِہۡدِ نَا

کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں بتلا ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

راہ سیدھی راہ اُن لوگوں کی

Marfat.com

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے فضل فرمایا	جن پر نہ تیرا غصہ ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ

اور نہ وہ گمراہ ہوئے

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ سُورۂ فاتحہ قرآن شریف کی بڑی سُورۃ ہے۔ وہ سبعِ مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ سبعِ مثانی اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ سُورۃ سات آیتوں کی ہے اور نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے (یعنی ہر رکعت میں یہ پڑھی جاتی ہے) اور قرآن عظیم اس لئے کہا گیا کہ کل اسرار مخفی قرآن شریف کے مجمل طور پر اس میں ہیں۔

اس کے کُل بیس نام ہیں۔ اس کو اکثر سورۂ فاتحہ کہتے ہیں یا سُورۃ الحمد یا اُمُّ القرآن۔ فاتحہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس سورۃ سے قرآن پاک کو شروع کیا جاتا ہے۔ سورۂ الحمد اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی پہلی آیت میں شروع کا

Marfat.com

لفظ الحمد ہے۔ اُمّ القرآن اس لئے کہتے ہیں کہ اُمّ کے معنی اصل کے ہیں۔ مفسّرین فرماتے ہیں کہ جس قدر مضامین سارے قرآن شریف میں تفصیل وار ہیں وہ سب اجمالاً یہاں آگئے ہیں اور یہ کہ اس کو قرآنِ پاک سے وہی نسبت ہے جو بیج کو کسی درخت سے ہوتی ہے کیونکہ بیج میں سارا درخت (یعنی پتّے، شاخیں اور پھل وغیرہ) ہوتا ہے۔

جو شخص اِس سورۃ کو سات بار پڑھے وہ پورے قرآن کا ثواب پائے گا۔ نیز اس کی آیتیں بھی سات ہیں اور دوزخ کے دروازے بھی سات ہیں۔ جو شخص اِن کو پڑھنے کا پابند ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کے یہ سات دروازے بند ہوں گے۔

حدیث شریف: جبرئیل امین نے ایک بار بارگاہِ نبوّت صلّی اللہ علیہ وسلّم میں عرض کیا کہ میں آپ کی امّت پر دوزخ کے عذاب کا خوف کرتا تھا۔ جب سورۂ فاتحہ اتری تو مجھے اطمینان ہوگیا کہ یہ سات آیتیں جہنم کے سات طبقوں کا

Marfat.com

قفل ہیں۔

اِس سُورۃ کا خاصّہ یہ ہے کہ یہ نماز میں ہر بار پوری پڑھی جاتی ہے۔ دوسری سورتیں جو ذرا بڑی ہیں اُن کی آدھی سورۃ کی بھی تلاوت سے نماز میں نقص نہیں ہوتا، نماز ہو جاتی ہے۔

ایک دن جبرئیل علیہ السّلام آئے اور کہا کہ یا محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کتاب (یعنی قرآن شریف) آپ کو دی گئی ہے اس میں ایک سورۃ ایسی بھیجی گئی ہے کہ اگر وہ سورۃ توریت میں ہوتی تو کوئی شخص اُمّتِ موسیٰ علیہ السّلام میں سے یہودی نہ ہوتا اور اگر انجیل میں ہوتی تو کوئی شخص اُمّتِ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام میں سے ترسا نہ ہوتا اور اگر زبور میں ہوتی تو کوئی شخص اُمّتِ حضرت داؤد علیہ السّلام میں سے آتش پرست نہ ہوتا۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو یہ سورۃ اس لئے دی گئی تاکہ اِس سورۃ کی برکت سے آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کی اُمّت خدا کے دربار میں مظفّر ہو اور قیامت کے دن عذابِ دوزخ

Marfat.com

اور خوفِ محشر سے رہائی پائے۔

جو اس سورۃ کا روزانہ وِرد رکھے اللہ تعالیٰ اُسے عجیب عجیب مشاہدات عطا فرماتے ہیں۔

اکثر خواجگانِ چشت جب کسی کو اپنی مجلس سے رخصت کرتے تو یہ مبارک سورۃ مع بسم اللہ شریف اور تین دفعہ سورۃ اخلاص اور ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر اس کے لئے دعا کرتے۔

فوائد:

1 فجر کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیان الحمد شریف مع تسمیہ 41 بار اپنے مطلب کو مدِّ نظر رکھ کر اس طریقے سے پڑھے کہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کے میم کو الحمد کے لام سے وصل کرے (یعنی مِلۡحَمد) اور آخر میں تین بار آمین کہے۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی اور معافی کرنے کے بعد

Marfat.com

اپنی حاجت طلب کرے۔

(2) سورۃ فاتحہ کو عروجِ ماہ بروز یکشنبہ سے اس طرح پڑھنا شروع کرے۔ پہلے دن ستّر بار' دوسرے دن ساٹھ بار، تیسرے دن پچاس بار۔ پھر اِسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کو دس بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ تک حاجت پوری ہوجائے گی۔

(3) جو بیمار کسی علاج سے شفا نہ پائے تو اُسے سورۂ فاتحہ اکتالیس بار ہر روز بہ ترکیب وصلِ میم۔ کے پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے یا چینی کی نئی رکابی پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے چلّے نہیں تو دوسرے چلّے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ تین تین بار اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔

(4) شب شنبہ کو بعد نمازِ عشاء، دو نفل قضائے حاجت پڑھ کر تیس بار الحمد شریف اور فجر کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیان دس بار پڑھے۔ پھر:

Marfat.com

شب یک شنبہ کو	40	بار	اور فجر میں	20 بار
شب دو شنبہ کو	50	بار	اور فجر میں	30 بار
شب سہ شنبہ کو	60	بار	اور فجر میں	40 بار
شب چہار شنبہ کو	70	بار	اور فجر میں	50 بار
شب پنجشنبہ کو	80	بار	اور فجر میں	60 بار
شب جمعہ کو	90	بار	اور فجر میں	70 بار

اِسی طرح دوسرے ہفتے میں ہر روز دس دس کم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ پہلے ہفتے میں ہی مشکل حل ہو جائیگی ورنہ عمل پُورا ہونے تک۔

(5) کوئی حادثہ ہو جائے تو سورۂ فاتحہ شریف وصلِ میم کے ساتھ اور ساتھ ایک مرتبہ درود شریف پڑھ پڑھ کر خود یا کوئی دوسرا پھونکتا جائے جب تک ہسپتال نہیں پہنچتا یا میڈیکل ایڈ گھر نہیں پہنچتی۔

(6) بیمار پر ہاتھ رکھ کر ایک دفعہ درود شریف ایک دفعہ سورۂ فاتحہ وصلِ میم کے ساتھ اوّل بسم اللہ کے اور آخر میں

Marfat.com

آمین کہے اور پھر سات بار یہ پڑھے۔

" اَللّٰھُمَّ اِذْھَبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ

بِدَعْوَۃِ نَبِیِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِیْنِ الْمَكِیْنِ عِنْدَكَ"۔

انشاء اللہ بیمار صحت پاوے۔

7 غسل کرے اور پاک وصاف کپڑے پہنے، خوشبو ملے، پھر مصلّے پر بیٹھ کر آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری آیات (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک) اور چاروں قل۔ ہر ایک تین تین بار پڑھے اور بدن پر دم کرے اور فاتحہ دیگر سورۂ فاتحہ کو اس طرح پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ

لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بروز اتوار 582 بار

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بروز پیر 618 بار

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز منگل 242 بار

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بروز بدھ 636 بار

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بروز جمعرات 1073 بار

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ بروز جمعہ 1087 بار

Marfat.com

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ - اٰمین بروز ہفتہ 1304 بار

انشاء اللہ سات روز میں مُراد بر آئے گی۔ یہ اتنا زبردست اثر والا وظیفہ ہے کہ اگر صرف یہی ایک وظیفہ کوئی ہمیشہ پڑھتا رہے تو ضروریاتِ زندگی میں کبھی کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ پڑے گی۔ ہر مہم خود بخود آسان ہوجایا کرے گی۔ بڑے سے بڑے اخراجات کا غیب سے سامان ہوجایا کرے گا۔

(8) سخت مہم کے لئے بعد نمازِ عشاء 1100 بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ وصلِ میم کے ساتھ اور آخر میں آمین۔ اوّل و آخر ایک ایک سو بار درود شریف۔ پھر سجدے میں عاجزی وزاری کرے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

اُس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد روزانہ اسی طرح 101 بار سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے جب تک کہ کام نہ ہو۔

(9) اگر عشاء کی نماز کے بعد 120 بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ

Marfat.com

اور وصلِ میم کے ساتھ اور آخر میں 'آمین' کے ساتھ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کو اپنا وِرد بنالے' مشکلیں خود بخود حل ہوجائیں گی اور گھر میں کثیر خیر و برکت ہوگی۔ انشاء اللہ۔

(10) بعد نمازِ فجر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور وصلِ میم کے ساتھ اور آخر میں 'آمین' کے ساتھ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ چینی پر دَم کرے۔ اِس چینی کو گھر میں دوسری چینی کو ملادے تو گھر میں سب میں اتفاق و محبّت رہے۔

(11) دردوں کے لئے بالخصوص آنکھ کے دَرد کے لئے صبح کی صبح کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار سورۂ فاتحہ وصلِ میم کے ساتھ اور آخر میں 'آمین' کے ساتھ اور ساتھ میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر اگر دم کیا جاوے تو انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

(12) مسافر اپنے سفر میں سورۂ فاتحہ کو اگر اکتالیس مرتبہ

Marfat.com

پڑھے گا تو انشاء اللہ صحیح سالم گھر آئے گا۔

13 قیدی ایک سو گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد بیڑیوں پر دم کرے۔ بیڑیاں نہ ہوں تو ہاتھوں پر پھونک مار کر ہاتھ جسم پر پھیر دے۔ جہاں تک پہنچ سکیں، تو انشاء اللہ رہائی ہو۔

14 اگر پیاس ستائے تو سورۂ فاتحہ شریف پڑھ کر ہاتھ پر پھونک مار دے اور پھر اس کو منہ اور پیٹ پر پھیر دے۔

15 اگر کوئی فجر کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیان اس سورۃ کو اکتالیس بار اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر اس عمل کو اپنے روزانہ کے وِرد میں شامل کرے تو اسے اللہ تعالیٰ سے غیب سے روزی عطا ہو۔

16 طاعون کی گلٹی یا کسی اور دوسری گلٹی پر سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر دم کیا جاوے تو انشاء اللہ شفا ہو۔

17 حضرت شاہ عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں جس آدمی کو کوئی

Marfat.com

ضرورت پیش آئے تو وہ یہ سورۃ پہلے پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا سوال (عاجزی سے) پیش کرے۔ انشاء اللہ وہ سوال پورا ہوگا۔

(18) فقراء اور عامل حضرات حاجات کے لئے فجر کی نماز کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ وصلِ میم کے ساتھ اکتالیس روز تک پڑھتے ہیں۔

(19) اگر بیمار ہو کسی پر جادو ہو تو پانی پر دم کیا جائے۔ (اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ شریف اُوپر کی طرح پڑھے) پانی روزانہ پلایا جائے۔ مرض پرانا ہو تو عرق گلاب اور زعفران سے سورۂ فاتحہ شریف کو چینی کی نئی پلیٹ پر لکھکر روزانہ چالیس روز تک پلائے۔

(20) عام دَردوں کے لئے سورۂ فاتحہ شریف سات مرتبہ یوں دَم کریں۔ پڑھتے وقت سانس روک لیں اور 'آمین' کہہ کر پھونک ماردیں۔ اِسی طرح سات بار عمل کریں۔

(21) جب کسی جابر حاکم کے سامنے جانا ہو تو سورۂ فاتحہ

Marfat.com

19 بار پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ وہ بہت نرمی سے پیش آئے گا۔

(22) کسی حاکم یا کسی شخص سے سخت خوف ہو تو جمعہ کی اوّل ساعت میں زعفران سے نئی چینی کی پلیٹ پر سورۂ فاتحہ لکھے اور گلاب سے دھو کر سورۂ فاتحہ دم کر کے پھر عرق گلاب سے دھو کر عرق شیشی میں محفوظ کرے۔ جب حاکم کے سامنے جائے تو تھوڑا سا عرق منہ پر مل لیوے۔

(23) جب کوئی حاجت پیش آئے تو دو رکعت نفل پڑھے' ہر رکعت میں سات بار سورۃ فاتحہ شریف پڑھے اور پھر سجدے میں دعا مانگے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فضائل سُورۃ اخلاص

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ

نہ اُس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠

اُس کے جوڑ کا کوئی۔

سُورۃ اخلاص بہت فضیلت والی سُورۃ ہے۔ اس کے کئی نام ہیں لیکن زیادہ تر اس کو سُورۃ توحید اور سُورۃ اخلاص ہی کہا جاتا ہے۔ اس سُورۂ مُبارکہ

Marfat.com

میں پوری وضاحت سے صرف توحید خالص ہی کا بیان ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ سُورتوں کے نام سُورتوں کی کسی آیت سے لئے گئے ہیں لیکن یہاں معاملہ دوسرا ہے۔ اِس کا نام سُورۃ توحید یا سُورۃ اخلاص منجملہ دوسرے ناموں کے رکھے گئے ہیں۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"علماء لکھتے ہیں کہ شرک کبھی عدد میں ہوتا ہے "اَحَدٌ" کہہ کر اُس کی نفی فرمادی۔ کبھی مرتبہ و منصب میں ہوتا ہے "صَمَدٌ" کہہ کر اس کا بطلان کر دیا۔ کبھی نسب میں ہوتا ہے "لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ" سے اس کا ابطال کر دیا اور کبھی کوئی کام کرنے اور اثر اندازی میں ہوتا ہے اِسکی تردید "وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ" سے کر دی۔ توحید کے اِس جامع مضمون کے باعث اس سُورہ کو "سُورۃ اخلاص" کہا جاتا ہے۔"

Marfat.com

ایک دفعہ قریش نے فرمائش کی کہ اپنے رَب کا نَسب نامہ تو ہمیں بتائیے تو یہ سُورۃ شریف نازل ہوئی۔ اِس سُورۃ نے اُن کے سارے شکوک کا ازالہ کردیا۔ جس توحید کا سبق تمام انبیاء اور ہمارے آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم نے تمام اللہ کے بندوں کو دیا' وہ اِن چند مختصر آیات میں ہے۔ سمندر' کوزے میں بند ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید کے بیان کا کون حق ادا کرسکتا ہے۔ عقل و نطق بے بس اور عاجز ہیں اپنی انتہائی بے مائیگی کی وجہ سے۔

ایک صحابی ہر رکعت میں سُورۃ اخلاص پڑھتے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاس شکایت کی گئی۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے اُن صحابی سے وجہ پوچھوائی۔ عرض کیا۔ اِس میں رحمٰن کی صفت ہے' اِس لئے مَیں اِس کی تلاوت کو محبوب رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کو بتادو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس کو

Marfat.com

محبوب رکھتا ہے۔
ایک انصاری مسجدِ قبا میں تلاوت کرنے سے پہلے سُورۃ پڑھنے سے پہلے سُورۃ اخلاص ضرور پڑھتے۔ مقتدیوں نے اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا۔ میں تو ایسا ہی کروں گا۔ اب آپ کی مرضی ہو تو جماعت کراتا ہوں اگر نہیں تو آپ اپنا امام کوئی دوسرا چُن لیں۔ آپ بہت نیک اور پارسا تھے۔ لوگ اُن کو چھوڑنا بھی نہیں چاہتے تھے۔ معاملہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں پہنچا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جیسے تمہارے مقتدی کہتے ہیں ویسے کیوں نہیں کرتے۔ اُس نے کہا۔ یارسُول اللہ! مجھے اس سُورۃ سے بڑا پیار ہے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ اِس سُورۃ کی محبّت نے تجھے جنّت میں داخل کر دیا۔
ایک دفعہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم دیا کہ اکٹھے ہو جاؤ مَیں تمہیں ایک تہائی قرآن سُناؤں گا چنانچہ

Marfat.com

لوگ جمع ہو گئے۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے سُورۃ اخلاص کی تلاوت فرمائی۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا تھا ایک تہائی قرآن کی تلاوت کا۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا۔ کان کھول کر سُن لو۔ یہ سُورۃ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں اپنے فَقر کی اور تنگ دستی کی شکایت کی۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جب تم اپنے گھر میں داخل ہو۔ اگر وہاں کوئی بھی موجود ہو تو اُس کو سلام کہو اور اگر کوئی موجود نہ ہو تو مجھ پر سلام بھیجو اور پھر ایک مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھو۔ اُس آدمی نے حسبِ فرمان عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے اتنا وافر رزق عطا کیا کہ وہ اپنے پڑوسیوں کی بھی اِس سے خدمت کرنے لگ گیا۔

ابوذر غفاری رضؓ کے اِس سُورۃ کو کثرت سے پڑھنے کی وجہ یہ تھی کہ اُن کا پکّا عقیدہ تھا کہ جب اُس کی

Marfat.com

برکت سے دامن پھیلایا جاتا ہے تو وہ کریم اپنے بندے کو خالی ہاتھ واپس نہیں کرتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو آخر تک یہ سُورۃ پڑھتے ہوئے سُنا تو فرمایا۔ واجب ہوگئی— واجب ہوگئی۔ پوچھا گیا۔کیا؟ جواباً فرمایا۔"جنّت"۔ آپ نے اس کے پڑھنے والے سے فرمایا۔ اِس سُورۃ کی محبّت تجھے جنّت میں لے گئی۔

جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور مُناسب طریقے سے اور اپنے مرشدِ کامل سے اُس کا عمل کمایا۔ اُن کی عجیب شان دیکھی۔ اُن میں سچائی اور اخلاص بیمثال، بے نیازی حد درجے تک۔ نہ آنے والے کی خوشی اور نہ جانے والے کا غم۔ ہر وقت مشاہدات میں گُم۔

اللہ کے ایسے بندوں سے جب بھی مُلاقات ہوئی عقل ورطۂ حیرت میں ڈوب گئی۔ چالیس پینتالیس برس کی بات ہے ایک درویش مہربان

Marfat.com

ہو گئے۔ پوچھنے لگے کہ مجھ سے سب ہی کوئی نہ کوئی سوال کرتے ہیں آپ نے کبھی سوال نہیں کیا۔میں نے عرض کیا۔ اللہ کی محبت میں آتا ہوں۔آپ کے اندر اُس کا جلوہ نظر آتا ہے کھنچا چلا آتا ہوں اور ویسے بھی میں درویشوں سے محبت رکھتا ہوں۔کبھی کبھی دُنیاوی مشاغل سے فرصت مل جاتی ہے تو حاضری کا شرف حاصل کر لیتا ہوں۔ یہ سب اُس کے فضل سے ہے۔ وہ نہ چاہے تو ہماری کیا مجال کہ ایسے درباروں میں حاضری دے سکیں۔ ایک دن ایک عجیب حالت میں تھے۔کوئی اور نہ تھا۔ مجھے کہنے لگے۔ بیٹا میرے مرشد پاک نے کہا کہ فقیری کے تو تم لائق نہیں ہاں پیری ہی کر لو۔ مگر پیری کے لئے بھی کوئی کمال ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا۔ اچھا سُورۃ اخلاص کا عمل ہی کما لو۔ چنانچہ اللہ کے کرم سے اور اُن کی نگرانی سے مشکل حل ہوئی۔ آخری رات

Marfat.com

تھی' ایسا بھیانک منظر تھا۔ طبیعت میں خوف پیدا ہوا تو مرشد حائل ہو کر فرمانے لگے۔ نادان ڈر کاہے کا جب میری نظر تم پہ ہر وقت ہے' اپنی ساری محنت اکارت کرنے لگے تھے۔ اللہ کا فضل ہوا۔ مگر کچھ روز مجھے بخار چڑھتا رہا۔ پھر حضرت روزانہ دَم کرتے۔ چنانچہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ پھر کہنے لگے تم سے ہمارا جی خوش ہو جاتا ہے۔ اِس عمل کی برکت سے مَیں 40 کوس تک سوئی بھی گری پڑی ہوئی ہو تو یہاں بیٹھے بیٹھے دیکھ لیتا ہوں۔ میرے پاس حاجتمند اور سوالی آتے ہیں۔ مَیں اُن کو سُورۃ اخلاص 200 مرتبہ' اوّل و آخر درود شریف پڑھنے کو بتا دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اِس سُورۃ مبارکہ کی برکت سے اُنکا کام کرتا ہے۔ پھر مجھے ازراہِ لُطف و عنایت فرمایا کہ اگر چاہو تو میں تمہیں یہ عمل اپنی نگرانی میں کرا دیتا ہوں فی سبیل اللہ۔ کسی غرض سے نہیں۔ میں نے بہت

Marfat.com

بہت شکریہ ادا کیا اور معذرت کی کہ میرا مقصد دنیائے رُوحانیت میں اور ہے ' ایک جگہ ٹھہرنا نہیں بلکہ تیز گامزن سب درویشوں کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں ؎

گرم رکھتے ہیں ملاقات بَد و نیک سے ہم
تیرے ملنے کے لئے ملتے ہیں ہر ایک سے ہم

اور اگر بڑھاپے میں اِس ڈگر پہ قائم رہے تو شاید ہم بھی یہ کہیں کہ ع : 'ہم جا ملے خدا سے دلبر بدل بدل کر'

فوائد :

① اگر کوئی حاجت ہو تو ایک ہی نشست میں بعد نمازِ فجر یا عشاء، یا تہجّد 1000 بار سُورۃ اخلاص پڑھیں، اوّل و آخر 51 بار درود شریف۔

② جو شخص 200 یا 300 بار روزانہ اِس کا وِرد حضوریٔ قلب سے کرے اُس کے دینی و دُنیاوی

Marfat.com

و اُخروی سب کام بخیر ہوں۔

③ اِس کے روزانہ وِرد کرنے والے میں ایسا صدق، اخلاص، بے نیازی و شانِ احدیّت جلوہ گر ہوتی ہے کہ آخری عُمر میں اگر وہ دُنیاوی ذمّہ داریوں سے فارغ ہوگیا ہو تو اس کو انشاء اللہ درویشی کا مقام ضرور عطا ہوگا بشرطیکہ اس کا رُوحانی مُرشد ہو اور وہ کسی سلسلے سے بیعت ہو۔

④ اِس کے وِرد سے کچھ عرصہ بعد درویشوں کی زیارت شروع ہوجائے گی اور تمام منکرات سے نفرت کرے گا۔

⑤ اگر (شروع کرنے سے پہلے) 12 ہزار بار یوں پڑھے کہ دن کو روزہ رکھے، روزانہ 400 مرتبہ ختم کرے، باقی کے خالی اوقات میں درود شریف، استغفار، ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا اسمِ ذات اَللّٰہُ اَللّٰہُ کا کرے، لہسن اور پیاز سے مکمل پرہیز کرے،

Marfat.com

بغیر ضرورت کے کسی سے نہ ملے اور نہ ہی بات کرے، کم کھائے کم سوئے، وظیفہ کے وقت پیٹ ہلکا پھلکا ہونا چاہیئے۔ جب بارہ ہزار ختم ہو جائیں تو اس کا ہدیہ بارگاہِ رسالت میں پیش کر دے۔ اُس کے بعد دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھے (ہر رکعت میں تین بار سُورۃ اخلاص) پھر سجدے میں اللہ تعالیٰ سے مانگے جو وہ چاہے اور جو جائز ہے۔

6 حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم اِس سُورۃ اور سُورۃ فلق، سُورۃ النّاس کو سوتے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکتے اور پھر تمام بدن پر جہاں تک ہو سکتا پھیرتے۔

7 علماء اور فقراء فرماتے ہیں جو اِس سُورۃ مبارکہ کو روزانہ ہمیشہ پڑھتا ہے اُسے دُنیا و آخرت کی بھلائیاں ملیں گی۔ ہر قسم کی بُرائی سے محفوظ

Marfat.com

رہے گا۔ بھوکا پڑھے خوب سیر ہو۔ پیاسا پڑھے
خوب سیراب ہوگا۔

(8) اسمائے حسنیٰ میں ایک اسم "اَلصَّمَدُ" بھی ہے
اس کا کثرت سے وِرد کرنے والا بھوکا پیاسا
نہیں رہتا۔ اس کی تعداد بعض لوگوں نے 101
بار اور بعض نے 134 بار بتائی۔ بعد نمازِ فجر یا
عشاء یا تہجّد۔

(9) گھر میں داخل ہوتے وقت دہلیز پر رُک کر 10 مرتبہ
سُورۃ اخلاص پڑھ کر داخل ہو۔

(10) جو شخص کھانا کھانے کے بعد 10 مرتبہ سُورۃ اخلاص
پڑھے، ان شاء اللہ کبھی فاقہ نہ ہو، تھوڑے سے
طعام میں بھی کثیر برکت ہو۔

(11) کھانا کھاتے وقت "یَا اَحَدُ یَا اَحَدُ" کا
وِرد بھی رکھے تو غذا نُور ہی نُور ہو جائے۔ ان شاء اللہ

(12) بچی کی شادی کے لئے عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد

Marfat.com

کی نماز کے بعد 41 بار سُورۃ اخلاص پڑھے۔ اوّل
اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ سجدے میں
دُعا مانگے۔ کسی سے صبح تک بات نہ کرے۔ عشاء
کی نماز کے بعد پڑھے تو وظیفہ ختم کرتے ہی سو جائے۔

(13) کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے تو ہاتھ کو نہ پونچھے۔
10 مرتبہ "یَا صَمَدُ" پڑھے، پھر ہاتھوں پر پھونکے،
پھر گیلے ہاتھوں کو آنکھوں پر ملے اور چہرے پر بھی
ملے۔ انشاء اللہ بینائی اور چہرے کی شگفتگی قائم رہے۔

Marfat.com

فضائلِ آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۵ ج

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ط لَہٗ

نہیں پکڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند اسی کا

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط

ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا

ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر

Marfat.com

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

اجازت سے جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

اور جو کچھ انکے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ

کسی چیز کا اسکی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اسکی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ

کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھامنا

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا

فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ قرآن شریف کی سب آیتوں میں یہ آیت افضل ہے ثواب کے اعتبار سے اور اشرف ہے تمام آیاتِ قرآن سے۔ اس وجہ سے اس میں اسماء اور صفاتِ الٰہی ہیں۔

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی ایک آیت ہے جو تمام آیتوں کی سردار ہے۔ جس گھر میں وہ پڑھی جاتی ہے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِن دونوں آیات میں اسمِ اعظم ہے یعنی آیت الکرسی میں اور "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ" میں۔

اُبَیّ بن کعب کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے اُبَیّ! تو جانتا ہے کہ قرآن کی کون سی آیت تیرے لئے بڑی ہے۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اُسکا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا اُبَیّ جانتا ہے کہ قرآن کی کونسی آیت تیرے لئے بڑی ہے۔ میں نے عرض کیا "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ" یعنی ساری آیۃ الکرسی۔ آپ نے یہ سُن کر میرے سینہ پہ ہاتھ مارا اور فرمایا کہ تیرا علم خوشگوار ہو۔

Marfat.com

حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں یہ آیت شریف پیش کی۔ آپ نے ہزار اعزاز و اکرام سے لیا اور بسر و چشم رکھا۔

ایک درویش بغداد شریف میں رہتا تھا۔ وہ آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے باہر چلا گیا۔ رات کو چور اس کے گھر آئے۔ سب کے سب اندھے ہو گئے۔ جب درویش واپس آیا تو یہ حال دیکھکر اُن سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم چور ہیں۔ تمہارے گھر میں چوری کے لئے آئے تھے۔ یہاں آکر اندھے ہو گئے۔ ہمارے لئے دُعا فرمائیں کہ خدائے تعالیٰ ہماری آنکھیں درست کر دے تو ہم اس کام سے توبہ کر کے مسلمان ہوتے ہیں۔ درویش ہنسا اور فرمایا کہ خدا کے حکم سے آنکھیں کھولو تو سب کی آنکھیں کھُل گئیں اور وہ سب توبہ کر کے مسلمان ہو گئے۔

فوائد:

○ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے پڑھنے سے اللہ اور بندے کے

Marfat.com

درمیان حجابات اٹھنے شروع ہوجاتے ہیں۔ اس کا پڑھنے والا ایک دن بفضلہٖ تعالیٰ مقرّبِ الٰہی ہوجاتا ہے۔

○ فرضوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے جنّت میں داخل ہونے کی تمام رکاوٹیں ختم ہوجاتی ہیں بجز موت کے۔

○ تیرہ (13) بار آیت الکرسی بمعہ اول و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھنے سے حاجتیں رُکتی نہیں۔

○ کیسی ہی حاجت کیوں نہ ہو ایک نشست میں تیرہ سو بار آیت الکرسی پڑھے۔ اوّل و آخر اکّیس اکّیس بار نماز والا درود شریف۔ بعدازاں سجدے میں سر رکھ کر عاجزی کرے۔

○ گیارہ بار بعد نماز فجر آیت الکرسی پڑھ کر مرگی کے مریض پر دَم کریں۔ انشاء اللہ صحت ہو مگر باقاعدگی سے دَم کریں۔ ساتھ میں تھوڑا سا پانی بھی رکھ لیں۔ اُس پر پھونک مار کر وہ بھی مریض کو پلادیں۔

اگر کوئی بے ہوش ہوجائے تو پانی لے کر ایک بار آیۃ الکرسی پڑھیں اور " لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ " پر تین بار

Marfat.com

تکرار کریں (مریض کی صحت کی نیّت کر کے) اس کے بعد ایک چمچہ پانی پر پھونک ماردیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا پانی حلق میں ڈالنے کی کوشش کریں اور کوئی صاحب ہاتھ سے مریض کے نتھنے بھی زور سے بند رکھیں۔ کچھ پانی آنکھوں اور چہرے پر ملیں۔ کچھ پانی سے سَر کے وسط کو تر کریں اور باقی کے پانی سے منہ پر زور زور سے چھینٹے مارتے وقت اُونچی اُونچی آواز میں "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّد" کہتے جائیں۔

○ آنکھ کی روشنی واپس لانے کے لئے ہر نماز کے بعد پڑھیں اور جب "وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا" پر پہنچیں تو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ لیں اور اس کلمہ کو گیارہ بار کہیں۔ پھر ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

○ سفر پر روانگی کے وقت گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر تین بار آیت الکرسی مع درود شریف پڑھیں اور تمام گھر کو تصوّر میں لا کر پھونک ماردی جائے اور جب منزلِ مقصود پر پہنچیں تو پہنچتے ہی تین بار پھر آیت الکرسی مع بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ

Marfat.com

الرحیم پڑھیں۔ انشاء اللہ بخیریت و بابرکت ہوں گے۔

○ جو شخص رات کو سوتے وقت ایک بار درود شریف اور ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر سوئے تو انشاء اللہ وہ

(i) ناگہانی اور بُری موت سے محفوظ رہے گا۔

(ii) اس کے ارد گرد پڑوسی پر انشاء اللہ تعالیٰ امان رہے گی۔

○ اگر اچانک دشمنوں میں گھر جائے تو خاموشی سے آیت الکرسی پڑھے اور اس دوران دشمنوں پر پھونکیں مارتا جائے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فضائلِ آیتِ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر پاکی ہے تجھ کو

اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ۟

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے

یہ دُعا حضرت یونس علیہ السّلام نے مچھلی کے پیٹ میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی پُکار سنی اور مچھلی کو حکم دیا کہ کنارے پہ آرام سے انہیں رکھدے۔ قصّہ تو لمبا ہے مگر اجمالاً کچھ ذکر کئے دیتا ہوں۔ نینوا کا بادشاہ بہت ظالم تھا۔ اس نے حدقیہ بادشاہ پرحملہ کرکے بنی اسرائیلوں کو قیدی بنالیا۔ حدقیہ پریشان تھا۔ ایک بزرگ نے کہا کہ تمہارے مُلک

Marfat.com

میں اِس وقت پانچ پیغمبر ہیں ۔ اُن میں سے ایک کا نام یونس علیہ السّلام ہے ۔ تم اُن سے کہو کہ وہ اپنے معجزے سے معاملہ حل کر دیں ۔ چنانچہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا معاملہ عرض کیا گیا۔ آپ نے وعدہ کرلیا اور اُس کافر بادشاہ کے پاس گئے اور کہاکہ مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ تُو فوری طور پر بنی اسرائیلیوں کو رہا کر دے ۔ اُس کافر نے کہاکہ کیا تمہارے اللہ کو یہ قدرت نہ تھی کہ وہ اِن قیدیوں کو میری قید میں آنے ہی نہ دیتا۔ پھر بھی حضرت یونس علیہ السّلام نے تین دن تک کوشش کی مگر بے سُود۔ آپ نے پھر اُن لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈرایا تو وہ بولے ہم بھی دیکھیں گے کہ تُو عذاب کیسے لیکر آتا ہے؟

آپ نے دُعا کی کہ اے باری تعالیٰ ! میں نے کفار کو عذابِ الٰہی سے بہت ڈرایا ہے اور اب

Marfat.com

اُنہیں صاف صاف کہہ دیا ہے کہ اگر تم 40 دِن تک قیدیوں کو نہ چھوڑو گے تو تم پر عذابِ الٰہی آئے گا۔ اے قادرِ مطلق! اگر ان لوگوں پر عذاب نہ آیا تو مَیں جھوٹا ہوں گا اور یہ لوگ مجھے مار ڈالیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے حکم ہوا: اے یونس (علیہ السّلام) تو نے 40 دن کی مدّت کیوں مقرر کی؟

جب تیس (30) دن گزر گئے اور لوگوں پر عذاب نہ آیا تب آپ شہر سے باہر دس بارہ کوس دُور چلے گئے اور عذاب کے منتظر رہے۔ پینتیسویں دن آپ نے دیکھا کہ ہَوا میں دھواں اُٹھ رہا ہے۔ آگ برسنی شروع ہوگئی ہے۔ یہ صُورتِ حال دیکھکر وہ کافر بادشاہ اور اس کے ساتھی ڈر گئے اور پھر حضرت یونس علیہ السّلام کی تلاش کرنے لگے۔ بادشاہ نے بارگاہِ الٰہی میں سچے دل سے اپنے قصور کی معافی مانگی اور لوگوں سے کہا کہ وہ حضرت یونس علیہ السّلام

Marfat.com

کو ڈھونڈ کر لائیں وہ واقعی اللہ کے پیغمبر ہیں۔ بادشاہ کی دُعا قبول ہوئی۔ عذاب ٹل گیا۔ آپ پھر واپس نہ آئے کہ لوگ طعنے دیں گے کہ عذاب ٹل گیا اور آپ نے ہمیں ہلاک نہ کرایا۔ آپ اِس خیال کے آتے ہی عازمِ سفر ہوگئے بجائے واپس آنے کے۔

آپ ایک مسافر بردار بحری جہاز میں بیٹھ گئے۔ جہاز تھوڑی دُور ہی گیا تھا کہ سخت طوفان آگیا۔ جہاز کے کپتان نے کہا۔ یہ میرے تجربے کی بات ہے کہ جب بھی کوئی بھاگا ہوا غلام جہاز میں موجود ہوتا ہے تو جہاز اس قسم کے طوفان میں مبتلا ہوجاتا ہے لہٰذا بہتر یہی ہے کہ جہاز میں جو بھی بھاگا ہوا غلام موجود ہے وہ سامنے آجائے تاکہ اُسے رسّیوں سے باندھ کر پانی میں ڈال دیا جائے اور اِس طرح سینکڑوں جانیں بچ جائیں گی۔

Marfat.com

اِس پر آپ نے کہا کہ میں بھاگا ہوا غلام ہوں' میرے ہاتھ پاؤں باندھ کر دریا میں ڈال دو۔ لوگوں نے کہا توبہ ہے آپ کیا فرماتے ہیں آپ تو بزرگ ہیں۔ پھر طے ہوا قرعہ ڈالا جائے۔ قرعے میں آپ کا نام نکلا لیکن پھر بھی وہ آپ کو پانی میں پھینکنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ آپ نے کسی کی نہیں سُنی اور خود ہی پانی میں چھلانگ لگا دی۔ چھلانگ لگاتے ہی جہاز صحیح سلامت آگے روانہ ہوگیا۔ جونہی آپ پانی میں گرے وہاں ایک مچھلی اپنی خوراک تلاش کر رہی تھی۔ مچھلی نے آپ کو نگل لیا۔ مچھلی کو فوراً حکم ہوا۔ خبردار! ہم نے یونس (علیہ السّلام) کو تیری غذا کے لئے نہیں بھیجا بلکہ تیرا پیٹ اُن کے لئے قید خانہ بنا دیا۔ بس اتنا فرمانا تھا کہ قدرتِ الٰہی سے مچھلی کا تمام گوشت پوست مثلِ شیشہ بن گیا۔

پھر ایک دن آپ نے درد بھری دُعا کی۔ قرآنِ کریم

Marfat.com

میں یوں ذکر ہے (آپ کو ذوالنّون اس واقعہ کی وجہ سے کہا گیا ہے اور اس آیتِ کریمہ کو دُعائے ذوالنّون بھی کہا گیا ہے)۔

" اور ذوالنّون کو یاد کرو جب چلا غصّہ میں بھرا گمان کیا کہ ہم اُس پر تنگی نہ کریں گے تو اندھیروں میں پکارا کوئی معبود نہیں تیرے سوا پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا تو ہم نے اُس کی پکار سُن لی اور اُسے غم سے نجات بخشی اور ایسے ہی نجات دیں گے مومنوں کو۔"

اِس کے بعد مچھلی نے کنارے پہ آکر میدان میں آپ کو ڈال دیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں رہنے کی وجہ سے نڈھال ہو گئے تھے۔ سکت باقی نہ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کدّو کی ایک بیل نے آپ پر چھاؤں کر دی اور ایک ہرنی کی ڈیوٹی لگا دی۔ وہ روز آتی اور آپ کو دُودھ پلا جاتی۔ جب جسم میں طاقت

Marfat.com

آگئی۔ کدّو کی بیل بھی سُوکھ گئی اور ہرنی نے بھی دُودھ پلانا چھوڑ دیا۔ قصّہ ذرا لمبا ہے بس یہاں اِسی پر اکتفا کرتا ہوں کہ آپ واپس تشریف لے آئے۔ بیوی جو گُم ہوگئی تھی وہ بھی مِل گئی۔ دونوں لڑکے جو گُم ہوگئے تھے وہ بھی مِل گئے تھے اور واپس اپنی جگہ آئے اور بڑی عزّت ہوئی۔

یہ دُعا جسے آیتِ کریمہ بھی کہتے ہیں اور دُعائے ذوالنّون بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اِتنی مقبول ہوئی کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ مجھے تعجّب ہے اُس شخص پر جو غم میں مبتلا ہو اور وہ آیتِ کریمہ نہ پڑھے۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ یہ دُعا حضرت ذوالنّون علیہ السّلام کی ہے مچھلی کے پیٹ میں فرمائی۔ جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس سے دُعا فرمائے گا، قبول ہوگی۔

Marfat.com

پاکستان اور بھارت میں شاید ہی کوئی محلّہ ایسا ہوگا جہاں آیتِ کریمہ کا سوا لاکھ کا ختم نہ کروایا گیا ہو' مصیبت سے کوئی انسان نہیں بچ سکتا۔ دیر سے سویر سے' امیر ہو یا غریب یہ آکے رہتی ہے اور پھر نجات کے لئے جب بھی یہ ختم شریف دلوایا گیا نہایت ہی مجرّب ثابت ہوا اور آج بھی اِس کا اثر اُسی طرح ہے۔ اُمّتِ محمّدی میں بیحد مقبول ہے۔

فوائد:

1. اگر سوا لاکھ کے لئے اتنے آدمی نہیں ہیں تو پھر بہ نیّتِ حصولِ مطلب بارہ دن تک ہر روز بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اوّل اور آخر ایک ایک سو بار درود شریف۔
2. بہتر اور مؤثّر اور فقراء کی سُنّت یہی ہے کہ ایک نشست میں ایک لاکھ پچّیس ہزار پڑھے۔

Marfat.com

(۳) حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں تعجب کرتا ہوں ایسے شخص سے جو چار چیزوں میں مبتلا ہو اور ان چار چیزوں سے غافل رہے۔ اوّل اس شخص سے تعجب ہے کہ غم میں مبتلا ہو تو وہ کیوں نہیں پڑھتا:

"لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o" کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں خود فرماتا ہے ہم نے اُس (یونس علیہ السلام) کی دعا قبول کی اور غم سے نجات دی۔ اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

دوئم اس شخص سے تعجب ہے جو کسی سے ڈرتا ہو تو وہ یہ کیوں نہیں پڑھتا:

"حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جنگِ بدر میں کہا کہ ہم کو کافی ہے اللہ اور

Marfat.com

وہ اچھّا کارساز ہے۔ خدا کے فضل سے انہیں فتح نصیب ہوئی۔

سوئم اُس شخص سے جو لوگوں کے مکر سے ڈرتا ہو تو وہ کیوں نہیں پڑھتا:

"اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔" (مَیں نے اپنے اُمور اللہ کے سُپرد کر دیئے۔ بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

فرعون کا چچازاد بھائی سمعان نامی پوشیدہ ایمان رکھتا تھا جب اُس کی قوم نے اُس پر سختی کی تو اُس نے یہ آیت پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اُس کو ان لوگوں کے مکر سے محفوظ رکھا۔

چہارم اُس شخص سے تعجب ہے کہ جنّت کی خواہش رکھتا ہے تو وہ یہ کیوں نہیں پڑھتا:

"مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔"

(وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے۔)

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو دیکھے اور وہ اُسے پسند آئے تو یہ کہے "ماشاء اللہ" تو اُسے نظر نہیں لگے گی۔

4 اگر کسی پہ مُصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑے اور اتنے لوگ بھی نہیں کہ اُس کے ساتھ مِل کر سَوا لاکھ آیتِ کریمہ پڑھ سکیں تو ایسے شخص کو اور اُس کے بالغ افرادِ خانہ کو ہر وقت باوضو رہنا چاہیئے۔ کپڑوں میں خوشبو لگی رہنی چاہیئے اور دل سے اللہ سے لَو لگا کر پڑھیں۔ بیچ میں تھوڑے تھوڑے وقفے دیتے رہیں اور اِن وقفوں میں درودِ ابراہیمی (نماز والا درود) پڑھتے رہیں۔ اس سے آیتِ کریمہ کی گرمی ساتھ ساتھ زائل ہوتی رہے گی۔ صرف بالغ پڑھ سکتے ہیں۔

5 جب کسی کو حاجت پیش ہو تو عشاء کے بعد 70 بار

Marfat.com

آیتِ کریمہ یوں پڑھے :

"یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط" اور ہر بار "ظٰلِمِیْنَ" کہنے کے بعد اپنا مطلب کہے انشاء اللہ 40 روز میں کامیابی ہوجائے گی۔

(6) عشاء کی نماز کے بعد قمیض اُتار دے۔ پیالہ پانی کا سامنے رکھ کر 300 بار آیتِ کریمہ (اوّل و آخر 21 بار درود شریف) یوں پڑھے : پڑھتا جائے اور تھوڑے تھوڑے وقفے سے تسبیح کو پانی میں بھگو کر مُنہ پر ملتا بھی جائے۔ اگر یہ کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو پانی کے پیالہ کے بغیر پڑھے مگر اندھیرے میں۔ وظیفے کے خاتمے پر سجدہ میں اپنی حاجت ربُّ العزّت سے طلب کرے اس کے بعد سوجائے کسی سے بات نہ کرے۔

(7) اہلِ طریقت اس کا وِرد ضرور کرتے ہیں ایک

Marfat.com

سے تین تسبیح تک۔

8 اِس کا عمل حاصل کرنے کے لئے ہرگز ہرگز مجاہدہ نہ کرے۔ اس کا چِلّہ صِرف مردِ کامل (صحیح معنوں میں) کی نگرانی میں ہوسکتا ہے ورنہ اُس شخص کا گھر برباد ہوجائے گا اور وہ خود نیم پاگل ہوجائے گا۔ اس کو پھیپھڑوں کا مرض ہوجائے گا۔ اس کے عامل مَیں نے صرف پٹھان درویشوں ہی کو دیکھا ہے۔

9 جُملہ خیر و برکت کے لئے کم از کم ایک تسبیح کرنا چاہیئے۔

10 "Low Blood Pressure" والے ایک تسبیح صبح، اور ایک تسبیح شام مغرب کے بعد اور ظہر کی نماز کے بعد "یَاقَھَّارُ" جلّ جلالہ، کی بھی ایک تسبیح پڑھے۔

Marfat.com

درودِ تُنَجِّیْنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے پروردگار ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور ان کی آل پر درود بھیج جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

سب کو خوف کی چیزوں اور آفات سے نجات

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

بخشے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہماری

Marfat.com

بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

ساری حاجتیں پوری کردے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو

بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا

ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کردے اور اپنے حضور اعلیٰ

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کو کُل بُرائیوں

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ

سے پاک و صاف کردے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات اور

جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ

جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو زندگی اور

بَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچادے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

فضائلِ درود شریف

یہ درود شریف تمام امورِ دینی و دنیوی کو کفایت کرتی ہے۔ روایت ہے کہ ایک کشتی طوفان میں بُری طرح گھر گئی۔ مسافر اُس کے بچنے سے نا اُمید ہو گئے۔ اِس عالم میں ایک مُسافر پہ غنودگی سی طاری ہو گئی۔ کیا دیکھتا ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم دستگیری کے لئے جلوہ گر ہیں۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے اس درود شریف کی تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ سب کو یہ درود شریف سکھاؤ اور کہو کہ ہزار بار پڑھیں۔ چنانچہ اُس نے سب کو بشارت دی اور درود شریف سب کو سکھایا۔ سب نے پڑھنا شروع کیا۔ جب تین سو بار ہی ختم کیا تھا کہ طوفان ٹل گیا اور عافیت عطا ہوئی۔ سب جبیں پُرسکون ہو گئیں۔

یہ درود بہت مشہور ہے مگر اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں، صرف عاملین اس کی برکات سے واقف ہیں اور اس کے پڑھنے کے طریقے بھی سینہ بہ سینہ چلے آ رہے ہیں۔

Marfat.com

درودِ تنجینا، ہر مشکل میں کام آتی ہے۔

پڑھنے کی ترکیب

ہر روز بعد نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت پڑھے۔ اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رُخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی ہو مثلاً حصولِ دولت یا ادائے قرض یا کسی سے قرضے کی وصولیابی نہیں ہو رہی اور حصولِ ملازمت وغیرہ کے لئے ہے تو جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے نجات حاصل ہو کسی رُوٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو تو شمال کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو کر

پہلے دن 10 بار۔ دوسرے دن 20 بار اور تیسرے دن 30 بار۔

اس طرح جب تک حاجت پوری نہ ہو۔ ہر روز 10 بار بڑھاتا جائے۔ مایوسی اور ناکامی کا خیال تک نہیں آنے دینا چاہیئے

Marfat.com

اور خود کو اس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں نہاتا تصوّر کرے۔

دُوسرا طریقہ ایّامِ بیض میں تین روزے رکھے اور شب میں بعد نمازِ عشاء دو نفل پڑھے پھر دست بستہ بیٹھے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دریائے محبّت میں ڈوب کر نہایت خضوع وخشوع کے ساتھ ایک ہزار بار پڑھے۔ اگر پہلے ہی روز کام ہوجائے تب بھی تین روز پڑھے اور ہر روز روزہ بھی رکھے۔ حاجت کے پُورا ہوجانے کے بعد ادائے شکرِ نعمت کی نیّت سے پڑھے اور اُس کا ثواب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں پیش کرے۔

اگر بعد ہر نماز 100 بار پڑھتا رہے تو اُس کی ہر ضرورت دینی اور دنیاوی کی بجا آوری سیّدِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ذمّہ کرم پر ہو۔

حضور غوث الثقلین قدس اللہ سرہٗ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس درود شریف کو ہر روز سَو بار بلاناغہ وِرد رکھے تو جو خواص

Marfat.com

اور فضائل کہ دُعائے حرزِ یمانی اور چہل اسماء کے وِرد سے حاصل ہوتے ہیں، اِس کے پڑھنے سے بھی حاصل ہوں گے۔

اگر کوئی جمعہ کی شب کو ایک ہزار بار حضوریٔ قلب سے پڑھے تو خواب میں زیارتِ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے انشاء اللہ تعالیٰ مشرّف ہوگا۔

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ 70 بار پڑھا جائے۔ طریقہ یہ ہے کہ نصف شب کو اُٹھ کر وضو کرکے دوگانہ نفل ادا کرے۔ (ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے) اور ثواب اس کا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں پہنچائے۔ پھر 70 مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اگر کوئی اِس طرح بھی نہ پڑھ سکے تو اس کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد 13 مرتبہ اِس درود شریف کو پڑھے اور اپنی حاجت یا مشکل کا دل میں خیال کرکے حضوریٔ قلب اور اُس کی قبولیّت کے پُورے یقین کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہو، اگر بغیر حاجت کے صرف فلاحِ دین و

Marfat.com

دُنیا کے لئے پڑھے تو اس کے کام آسانی سے بنتے جائیں گے اور وہ جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کوئی بھی عمل پڑھا جائے اس کی کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ حاجتمند نہایت خضوع وخشوع، عاجزی اور حضوریٔ قلب سے پڑھے، نیز اِس یقینِ کامل کے ساتھ پڑھے کہ اللہ تعالیٰ بوسیلۂ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم اور اِس درود شریف کی برکات سے اُس کی حاجت پُوری ہوگی اور اُسے ناکامی نہیں ہوگی۔ یقینِ کامل ہر وظیفہ کے پڑھنے کے لئے پہلی شرط ہے۔

Marfat.com

نادِ علیؓ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

پکار! علیؓ کو جو آثارِ قدرتِ حق ہے۔

تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

تُو انھیں مصائب میں اپنا مددگار پائے گا۔

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي

عنقریب ہر رنج و غم دُور ہوجائیں گے۔

بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

آپ کی نبوّت کے طفیل اے محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول!

بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اور آپ کی ولایت کے طفیل اے علیؓ

Marfat.com

اِس عمل کے بارے میں اہلِ سُنّت و الجماعت میں ایک عام غلط فہمی ہے کہ یہ عمل شیعہ فرقہ کا ہے' یہ درست نہیں۔ جس وقت یہ عمل حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام غزوۂ تبوک کے وقت لائے اُس وقت شیعہ فرقہ کا تو نام ونشان تک نہ تھا۔ ہاں اُنکی نادِعلی کا اِس نادِعلی کے ساتھ فرق ہوسکتا ہے' ہوا کرے ہمیں اس سے کیا غرض۔ ہم اس عظیم عمل کی برکات سے کیوں محروم رہیں۔ اِس غزوے کی فتح کے لئے ابھی تین بار ہی پڑھا گیا تھا کہ دشمن کو سخت شکست ہوئی۔ قدم اُکھڑ گئے اور میدان سے بھاگ گئے۔ اِس فتح میں مسلمانوں کو بہت مالِ غنیمت بھی حاصل ہوا۔ بفضلہ تعالیٰ اس کے وظیفہ کرنیوالوں نے آج تک اس کو تیر بہدف پایا۔

نادِعلیؓ کے ۱۵ پندرہ فوائد

(۱) بڑی سے بڑی مہم و دشواری ہو۔ ہر روز 41 بار پڑھے۔

Marfat.com

انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آسان ہو۔

2) برائے حصولِ مقصد 66 مرتبہ ہر روز تا حصولِ مُراد پڑھے۔ بہت جلد منزلِ مقصود کو پہنچے۔

3) برائے مریض جو زندگی سے مایوس ہو چکا ہو 7 مرتبہ بارش کے پانی پر دَم کر کے تا صحت پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شِفا پائے۔

4) خلل جن آسیب وغیرہ کے لئے 15 مرتبہ پانی پر دَم کر کے چھینٹا دے، انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

5) حُبّ کے لئے 47 مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دَم کر کے سارے بدن پر پھیر لیا کرے جس سے بات کرے مطیع و مسخّر ہو۔

6) کیسا ہی رنج و غم ہو، ہزار بار روزانہ باطہارت پڑھے فضلِ خدا سے سب غم کافور ہو۔

7) اگر کسی کو کوئی پیغام دے کر بھیجے اور امر دشوار ہو کہ نہ معلوم میرا پیغام منظور ہو گا یا نہیں تو چپکے سے

Marfat.com

تین بار پڑھ کر اُس کے کان میں دَم کر دے۔ انشاء اللہ کامیاب واپس آئے۔

8. اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے یا کوئی ملزم کسی الزام میں پکڑا گیا ہو تو تا صفائی 40 مرتبہ ہر روز پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تہمت سے بری ہو۔

9. اگر کہیں سے کسی بات کا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہو اور نہ آتا ہو تو قبل نماز عشاء اس طرف کو منہ کر کے 65 بار پڑھ کر دَم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تین روز میں جواب آئے یا خبر آئے۔

10. برائے حصولِ دولت وغنا٬ جاہ وحشم 91 مرتبہ روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھ لیا کرے۔ چند روز میں کچھ سے کچھ ہو جائے چاہیئے کہ اُسے تا زندگی ترک نہ کرے٬ اور وقت اور جگہ کی پابندی اور کہیں ضروری جانا ہو تو مصلّٰی ضرور ساتھ لے جائے۔

11. مزید دولت وجاہ وحشمت کے لئے 500 بار٬ وقت

Marfat.com

اور جائے معیّن پر پڑھے، بہت جلد کامیابی ہو۔

(12) دشمن کو مطیع کرنا ہو تو اس کا تصوّر کر کے 18 بار پڑھ لیا کرے، ہر نماز کے بعد۔

(13) کسی مہم کو جلد سے جلد آسان کرنا ہو تو دو رکعت نماز حاجت کی نیّت سے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور اُس کا ثواب بروحِ پاک حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخشے۔ اس کے بعد 70 بار نادِ علی رضؓ پڑھے۔ انشاء اللہ اُسی دن کامیابی ہو ورنہ تین دن یہ عمل کرے۔

(14) دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیّت سے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھ لیا کرے۔

(15) حضور پُرنور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلّم کا دیدار کرنے کے لئے کامل طہارت کے ساتھ بعد نمازِ عشاء، اوّل و آخر ایک سو بار درود شریف اور پانچسو بار نادِ علی رضؓ پڑھے اور باوضو سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُسی شب میں دولتِ

Marfat.com

دیدارِ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مُشرّف ہو۔

ضروری نوٹ

(1) ہر وظیفہ سے پہلے اوّل و آخر کم از کم گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

(2) وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کم از کم ایک روپیہ، پانچ روپے، یا گیارہ روپے یا اگر صاحبِ ثروت ہو تو اکیس روپے، (اپنی اپنی مالی حیثیت کے مُطابق) صدقہ نکال کر کسی محتاج کو ضرور دیں۔ ہٹے کٹے کو نہ دیں۔ صدقہ نکالتے وقت کہیں "اَلصَّدَقَۃُ رَدُّ الْبَلَاءِ"۔

(3) وظیفہ پڑھتے وقت صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ باوضو ہوں اور جس جگہ وظیفہ پڑھا جائے وہ پاک و صاف ہو اور اگر توفیق ہو تو عطر وغیرہ لگائیں۔

(4) وظیفہ کے دوران کسی سے ہمکلام نہ ہوں اور اگر بولنا پڑ جائے

Marfat.com

تو وظیفہ دوبارہ شروع کریں۔

5 اگر کسی بیماری کا دَورہ پڑ گیا ہے اور وظیفہ کرنے کے قابل نہیں تو وظیفہ جاری رکھے اور اُس دن کا ناغہ آخیر میں پورا کرے۔

6 وظیفہ پڑھنے کا وقت بعد نمازِ عشاء، یا بعد نمازِ تہجّد یا فجر کی نماز سے پہلے یا پھر فجر کی نماز کے بعد سُورج جب اچھی طرح طلوع ہو جائے مگر جو وقت مقرر کیا جائے پھر روزانہ اُسی وقت پڑھا جائے۔ یہ ضروری ہے۔

7 وظیفہ تنہا جگہ پر پڑھا جائے اور کسی سے وظیفہ پڑھنے کا ذکر نہ کیا جائے۔

8 کسی ناجائز حاجت یا کام کے لئے وظیفہ نہ پڑھا جائے ایسا کام جو شریعتِ مقدّسہ کے احکام کے خلاف ہو۔

9 جو صاحب (صاحبِ نصاب ہونے کے باوجود بھی) زکوٰۃ نہ نکالتے ہوں، انہیں اِس وظیفہ سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ اِسی طرح جو پنجگانہ نماز ادا

Marfat.com

نہیں کرتے۔ اُنہیں بھی کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ جب تک سچّے دل سے توبہ کرکے نماز شروع نہ کردیں اور اپنے تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے بھی سچے دل سے توبہ نہ کرلیں اور اپنے ماضی کے گناہوں پر سخت نادم نہ ہوں۔

(10) اگر خود توبہ نہیں کرتا تو پھر اپنے گھر میں کسی نمازی اور پرہیزگار سے وظیفہ پڑھوائے۔ اُسے کہیں کہ وہ پڑھتے وقت یہ نیت کرے کہ وہ آپ کی طرف سے

(11) وظیفہ فی سبیل اللہ پڑھ رہا ہے اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرے کہ وہ اپنی رحیمی وکریمی سے یہ وظیفہ قبول فرمالے۔ وظیفہ ختم کرکے دعا سجدے میں یوں مانگے: پہلے انتہائی عاجزی وانکساری اختیار کرے۔ یہ اگر ممکن نہیں تو کم ازکم منہ ہی عاجزانہ اور گناہگار والا کرے۔ سجدے میں تین بار یا پانچ بار "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی" پڑھے پھر ایک بار درودِ ابراہیمی (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) اُس کے بعد اللہ تعالیٰ کی خوب حمد وثنا کرے اور اپنی عاجزی

Marfat.com

اور بے بسی کو نہایت بیقراری سے پیش کرے۔ یہ یاد رکھیں
کہ بیقراری کے بغیر دُعا کے قبول ہونے میں دیر ہوجاتی ہے
آپ کی بیقراری اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش دلاتی ہے۔

(12) اگر وظیفہ سے حاجت پوری نہ ہو تو سات روز کے بعد
پھر عمل کو دُہرا سکتے ہیں۔ اس طرح آپ تین بار
کر سکتے ہیں۔ اگر پھر بھی کامیابی نہیں ہوتی تو اس کو
منجانب اللہ اور اپنا مقدّر سمجھ کر راضی ہوجائے اور
گمان یہ رکھے کہ اس میں بھی میری بہتری ہے جس کو میں
محدود عقل وفہم کی وجہ سے نہیں سمجھ سکا۔ ایسا کرنے
سے وہ آخرت میں اجر و ثواب کا مستحق ہوجاتا ہے۔

(13) اگر کامیابی ہو تو شکرانہ کے طور پر دوبارہ صدقہ شکرانہ
نکال کر کسی غریب کو دے اور پھر سجدۂ شکر ادا کرے۔
سجدے میں پہلے کی طرح عمل کرے۔ حمد و ثنا و عاجزی
کرے اور شکرانہ ادا کرے۔

(14) شکرانے کے طور پر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی کسی ایک

Marfat.com

سنّت پر (جو اُسے آسان معلوم ہو) عمل شروع کردے اور کسی ایک نیکی کے کام کو روزانہ انجام دینا شروع کردے۔

15 یہ وعدہ کرے کہ اپنے کسی دوست یا گھر کے فرد کو بھی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی سنّت پر عمل کروانے کی کوشش کرے گا اور اس سے نیکی کا کام کرنے کا وعدہ بھی لے گا۔

16 خالی وقت میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھے گا اور کم از کم ایک شخص کو محبّت و پیار سے تبلیغ کرکے اُسے بھی درود شریف پڑھنے پر آمادہ کرے گا۔ اسی طرح اُس شخص سے بھی وعدہ لے کہ وہ بھی کم از کم ایک شخص کو اس نیک کام کے انجام دینے پر لگائے گا۔

17 درود شریف پڑھے جو اچھا لگے، اگر وضو ہو تو بہت اچھا ہے اور اگر نہیں ہے تو کلّی سے صاف کرے اور وِرد کرے۔ بعض اصحاب سگریٹ نوشی کرتے ہیں یا ویسے ہی قدرتی طور پر اُن کے منہ میں بدبو ہوتی ہے۔ ایسے اصحاب مُنہ میں الائچی یا کوئی اور خوشبودار چیز رکھ لیں اور سگریٹ

Marfat.com

نوشی سے آہستہ آہستہ نجات حاصل کریں کیونکہ اس سے مہلک مرض کینسر اور اِس کے علاوہ پھیپھڑوں کے مختلف امراض ہو جاتے ہیں۔

(18) انسان کو یہ کبھی بھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ جب کوئی پریشانی آتی ہے خواہ کسی قسم کی بھی ہو تو ربّ کریم کی طرف سے بندے کو اشارہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرے کہ اُس پر جو اللہ کے حقوق ہیں' اور جو بندوں کے حقوق ہیں' وہ شریعتِ مقدّسہ کے مطابق ادا کر رہا ہے؟ اگر نہیں کر رہا ہے تو وہ خدا کا مجرم ہے اور اُسکی مخلوق کا دین دار ہے۔ اُسے اصلاحِ اعمال کرنی چاہیئے۔ قبل اِس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی سخت گرفت میں آجائے' جو جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے اور اُس پر اصرار کرتا ہے اور پھر یہ بھی سمجھتا ہے کہ خدا اپنی رحیمی و کریمی کے صدقے میں یا کسی پیر فقیر کا ہاتھ تھامنے سے اُسے بخش دے گا تو وہ یہ سمجھ لے کہ وہ شیطان کے راستے پر چل رہا ہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

کنجیاں آسمانوں اور زمین کی

فضائل وفوائد

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حضرت امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھے "مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ" کی تعلیم فرمائیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا وہ یہ ہے:

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

پھر آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا۔ اے عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جو کوئی ان کو دس بار صبح اور شام پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو چھ چیزیں عنایت فرماتا ہے:

1. ابلیس اور اس کے لشکر سے نجات۔
2. ثواب بہشت۔
3. نکاح ہونا بڑی آنکھوں والی حُوروں سے۔
4. بخشے جائیں اس کے گناہ۔
5. ساتھ ہونا اُس کا حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے۔

Marfat.com

⑥ حاضر ہونا بارہ فرشتوں کا اُس کے مرنے کے وقت تاکہ اُس کو خوش خبری دیں رِضائے حق کی اور اُس کو قبر سے آراستہ کرکے لے جائیں۔ اگر قیامت کے ہَول سے کچھ اُس کو معلوم ہوجائے تو فرشتے اس کو کہیں کہ تُو خوف مَت کر کیونکہ تُو مامون لوگوں میں سے ہے پھر اللہ تعالیٰ اُس سے آسان حساب لے گا۔ پھر اُس کو جنّت کا حکم کیا جائے گا تو فرشتے اُس کو آراستہ کرکے لے جائیں گے جیسے دُلہن کو لے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ حق تعالیٰ کے حکم سے اس کو بہشت میں داخل کریں گے اور لوگ ابھی شدّتِ حساب ہی میں ہوں گے۔

نوٹ:

(i) شروع جمعہ کے مُبارک دن سے کریں۔

(ii) گیارہ روپے یا کم جتنا مقدور ہو صدقہ پہلے دے کر شروع کریں۔

Marfat.com

(iii) کچّے پیاز لہسن اور بڑے گوشت سے پرہیز کریں۔

(iv) وظیفہ کے وقت پیٹ کثافتِ غذا کی وجہ سے بوجھل نہیں ہونا چاہیئے۔

(v) اگر ہو سکے ایّامِ بیض کے تین روزے ہر ماہ رکھے اور اِن روزوں کے دوران کثرت سے درود شریف کا وِرد زبان پر رکھے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روضۂ اطہر کا تصوّر ادب اور محبّت سے ساتھ رکھے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ

دُعا حلّ المشکلات

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡھَمِّ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم

وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡعِجۡزِ

اور حزن سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بے بسی

وَالۡکَسَلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ

وسُستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بُزدلی

وَالۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَلَبَۃِ

اور بُخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مقروض

الدَّیۡنِ وَقَھۡرِالرِّجَالِ ط اَللّٰھُمَّ

ہونے سے اور لوگوں کے مسلط ہونے سے اے اللہ

Marfat.com

اَكْفِنِیْ كُلَّ مُهِمٍّ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ

مجھے کافی ہو جو ہر مشکل میں جس طرح سے چاہے

وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِيْنِیْ

اور جہاں سے جو ہے میرے دین اور میری

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْيَا حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَا

دنیا کے لئے اللہ کافی ہے ہر مشکل کے لئے اللہ

اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ

مجھے کافی ہے اور جو مجھ پر ظلم کرے اسے اللہ میرا کافی ہے

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ

اور جو میری راہ روکے اس کے لئے اللہ مجھے کافی ہے

اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ

اور جو میرے ساتھ برائی کی تدبیر کرے اسے اللہ میرا

اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ

کافی ہے موت کے وقت اللہ مجھے کافی ہے

Marfat.com

عِنۡدَ الۡمَسۡئَلَۃِ فِی الۡقَبۡرِ حَسۡبِیَ

قبر میں سوال کے وقت اللہ مجھے کافی ہے اللہ مجھے کافی

اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ

ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اُسی پر میں نے

تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ؕ

بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

فضائل و فوائد

جو اس دُعا کو روزانہ بعد نمازِ فجر و بعد نمازِ عصر گیارہ گیارہ بار پڑھے اُس کو درجِ ذیل فائدے ہونگے:

— ہر مشکل آسان ہو۔

— سب پریشانیاں دُور ہوں۔

— ایمان سلامت رہے۔

— اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔

Marfat.com

— دشمن برباد ہوں۔

— حاسد اپنی آگ میں جلیں۔

— نزع آسان ہو۔

— قبر میں شاداں ہو۔

— نیکیوں کا پلّہ بھاری ہو۔

— قرض سے سبکدوشی ہو۔ اگرچہ پہاڑ کے برابر ہو۔

نوٹ:

شروع کرنے سے پہلے صرف ایک دفعہ گیارہ روپے یا اس سے کم جتنا مقدور ہو صدقہ نکال کر شروع کریں۔ آغاز جمعہ کے مبارک دن سے کریں۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُعا کِن اوقات میں زیادہ قبول ہوتی ہے؟

1. جُمعہ کی تمام رات۔
2. نصف شب کے بعد فجر کی نماز تک۔
3. شبِ براَت۔
4. رمضانُ المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں مغرب سے فجر کی نماز تک۔
5. لیلۃُ القدر۔
6. اذان کے بعد سے جب تک نماز کھڑی ہونے کے لئے اقامت نہ کہی جائے۔
7. فرض نمازوں کے بعد۔
8. نمازِ عصر سے مغرب کے درمیان ایک ساعتِ مقبولیّت ہے۔

Marfat.com

(9) جب اذان کے بعد دُعا مانگی جائے۔
(10) عرفہ کے دن۔
(11) رمضانُ المبارک میں۔
(12) افطار کے وقت۔
(13) بارش میں۔
(14) آبِ زم زم پیتے وقت۔
(15) اجتماعِ ذاکرین یا میلاد شریف یا درود وسلام کی کوئی بھی محفل ہو۔
(16) سجدے میں۔

دُعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔ دُعا سجدے کی حالت میں مانگنی چاہیئے۔ اِس حالت میں بہت مقبولیّت ہے۔ اگر بیٹھے ہوئے دُعا مانگے تو ہاتھ سینہ کے قریب چند اِنچ دُور رکھے۔ انگلیاں ہاتھوں کی کھُلی ہوئی ہوں۔ نگاہ ہتھیلیوں پر مرکوز ہونی چاہیئے۔ آسمان کی طرف نظر نہ اُٹھائے۔ دُعا کی مقبولیت

Marfat.com

کے لئے شرط یہ ہے کہ اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔ شروع کرتے وقت درود ختم کرنے کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد شریف خوب عاجزی سے کرے اور اپنے آپ کو عبدِ ذلیل کی حالت میں رکھے۔ مُنھ کو عاجزانہ بنائے رکھے۔ جسم میں ڈھیلا پن اور عاجزی ہو۔ حمد شریف کے بعد سُورۃ فاتحہ پڑھے۔ اگر تین بار سُورۃ اخلاص پڑھے تو سُبحان اللہ۔ اِس کے بعد قبولیت کے لئے یہ شرط ضروری ہے کہ دُعا بے قراری سے مانگے اور اپنی حاجت یہ نہایت عاجزی سے تین یا پانچ بار تکرار کرے۔

جب بھی کوئی وِرد وظیفہ کریں یا دُعا مانگیں تو بہتر یہ ہے کہ ایک جگہ گھر کے کسی کونے میں مقرّر کرلیں۔ اگر بتّی یا کوئی اور خوشبو لگالیں جس سے فضا لطیف رہے۔ عمل کے درمیان عورتوں میں کم بیٹھیں، کم کھائیں، کم سوئیں اور دوسرے لوگوں

Marfat.com

یں صرف ضروری میل جول رکھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنی توفیق کے مُطابق صرف ایک دفعہ صدقہ ضرور نکالیں خواہ پانچ روپے یا گیارہ روپے یا اس سے بھی کم۔ عمل کے دوران کھانا بھوک رکھ کر کھائیں اور کھانا کھانے کے کم از کم تین گھنٹے گزرنے کے بعد عمل شروع کریں۔

نشست ادب و وقار والی ہونی چاہیئے جیسے نماز میں ہوتی ہے۔ ہاں اگر کوئی معذوری و مجبوری ہے تو جس نشست میں سہولت ہو، اختیار کرلیں مگر ادب اور عاجزی برقرار رکھیں۔ لہسن پیاز سے پرہیز کریں۔ بستر پاکیزہ ہونا چاہیئے۔ عمل کے دوران درود شریف روضۂ اطہر رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا تصوّر کر کے نہایت محبّت و ادب سے خاموشی سے خالی وقت میں پڑھنا چاہیئے اتنا کہ سونے سے پہلے کم از کم ایک دو سو مرتبہ تو ہو جائے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تتمّہ

چند ضروری استفسارات کے جواب درجِ ذیل ہیں۔ استفسار کنندگان مہربانی کر کے اپنے اپنے جواب ڈھونڈھ لیں۔

لڑکی کے والدین نے ہم کفو کا مسئلہ ٹھیک اُٹھایا ہے یہ دونوں فریقین کا حق ہے۔ اگر اس کا صحیح استعمال صحیح وقت پر شادی سے پہلے کر لیا جاوے تو بعد میں ازدواجی زندگی میں کافی آسانی رہتی ہے۔

ہم کفو کہتے ہیں ہمسر کو۔ جو قدرت، علم و حکمت اور دیگر صفات میں ہم پلّہ ہو۔

Marfat.com

اگر کوئی پیدائش کے لحاظ سے بدقسمتی سے حرامی ہے، مگر شریعتِ مقدّسہ کی رُو سے وہ متقی، پرہیزگار اور باعمل ہے تو اس کو نماز کے لئے امام بنانا بھی جائز ہے۔

اگر آپ نے محض یہ بات سنی ہے صاحبِ متعلّقہ کے متعلّق، کسی کے کہنے پر اور بغیر تحقیق کے اُس کو سچ مان لیا تو حدیث شریف کی رُو سے آپ کے جھُوٹے ہونے میں کوئی شک نہیں اور آپ کی گواہی قابلِ قبول نہیں۔

جی ہاں! مسلمان اب بھی ایک ہو سکتے ہیں بشرطیکہ علمائے کرام مل بیٹھ کر اپنے اختلاف (اللہ اور رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خوشنودی کی خاطر اور اُمّتِ محمّدی کی موجودہ حالتِ زار پہ ترس کھا کر) مٹا دیں۔ جو اسلام، حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم لائے اور جو قرآنِ پاک آپ پر نازل ہوا اُسی پر عمل درآمد کروا دیں۔ جب آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا کہ میری اُمّت میں 73 فرقے ہوں گے اور اُس میں سے نجات پانے والا ایک فرقہ ہو گا تو عرض کیا: 'وہ کونسا

Marfat.com

فرقہ ہوگا؟' آپ (صلی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا۔ جو میری سُنّت پر ہوگا۔

موجودہ مسلمانوں کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ دِین کے پانچ ارکان پہ مضبوطی سے عمل پیرا ہوں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بچے کی ابتدائی تعلیم مساجد کے مکتب میں (جو مدّت سے بند ہیں) زور شور سے شروع ہوں اور حضرت سعدی شیرازیؒ کی گلستاں بوستاں' دونوں پڑھائی جائیں۔

گھر کے اندر بچّے کے آئیڈیل اس کے ماں باپ ہوتے ہیں۔ وہ بھی بچّوں کی عمدہ تربیّت کریں اور اپنے عمل و کردار کو اعلیٰ رکھیں۔ آج سے ساٹھ سال پہلے کا وقت جب یاد آتا ہے تو طبیعت کو عجیب سا سکون محسوس ہوتا ہے' اُس وقت شیعہ' قادیانی یہ فرقے' تبلیغ تو درکنار' اپنے آپ کو انفرادی طور پر ظاہر بھی نہیں ہونے دیتے تھے۔

آپ کے دوست کی بیوی کو طلاق کیسے ہوگئی جب کہ نکاح ہی نہیں ہوا۔ آپ کا دوست مسلمان رہا اور اُن کی

Marfat.com

بیگم ہندو رہی، اسلام قبول نہ کیا۔ ہاں اگر کسی مولوی صاحب نے اندریں حالات بھی نکاح پڑھا دیا تو پھر وہی اس کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔

عزیز گرامی قدر! میں نے آپ کا خط پڑھ کر پھینک دیا۔ تاکہ کوئی دوسرا اس کو نہ پڑھ سکے۔ میں نے اس خط کو ۲ دوبار پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اِس فسق و فجور کے دَور میں آپ جیسے نوجوان بھی ہیں جنھوں نے یورپ میں رہ کر بدترین سے بدترین گناہ کئے اور اُنکی تفصیل میرے سامنے بیان کی۔ آپ کے اس اعتماد کا شکر گزار ہوں۔

اب غور سے سنیں۔ آپ کا کچھ نہیں بگڑا۔ آپ اب بھی انمول موتی ہیں اور انشاء اللہ اگر آپ راہِ راست پر قائم رہے تو انسانیت اور اسلام دونوں کی بہت خدمت کرسکیں گے۔

جب انسان گناہ کرتا ہے تو اُس کے دل پہ سیاہ داغ پڑجاتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے اُس کو صحیح راستے

Marfat.com

پر واپس لانا ہوتا ہے تو اس کو اپنے گناہ پہ سچے دل سے ندامت کی توفیق عطا کرتا ہے۔ وہ نفس شیطان اور اپنی دینی بنیادوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے ہتھیار ڈال دیتا ہے اور گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ یعنی گناہ اس سے سرزد ہو جاتا ہے۔ جان بوجھ کر عمداً قصداً نہیں کرتا۔ اب گناہ کر چکنے کے بعد اس کو احساس ندامت ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سچی ندامت کے پیدا ہوتے ہی یا تو وہ انتہائی غمگین ہو جائے گا یا ندامت کے آنسو اس کی آنکھوں سے جاری ہو جائیں گے تو یہی ندامت اُس کی بارگاہِ ربُّ العزّت میں توبہ بن جائے گی۔ ایسی صورت میں اُس کے قلب پر سیاہی کا داغ صاف ہو جائے گا اور قلب میں کجی نہیں آئے گی۔

اگر وہ جان بوجھ کر خود گناہ کی طرف جاتا ہے۔ اُسکا ضمیر اُس کو ملامت کرتا ہے مگر وہ اُس کی طرف دھیان تک نہیں کرتا اور خود گناہ کے ارتکاب کے لئے اور اُس سے لذّت اُٹھانے کے لئے بے قرار رہتا ہے تو اُس کے دل پہ ہر گناہ کرنے کے بعد

Marfat.com

سیاہ دھبّے پڑتے رہتے ہیں۔ ایک وقت آتا ہے کہ اُس کا دِل ایک مقام پہ ٹھہر جاتا ہے اور وہ گناہ کی زندگی میں قائم ہوجاتا ہے اور اُس کو بُرا بھی نہیں سمجھتا۔ ایسا شخص توبہ کرنے کی توفیق سے بھی محروم ہوجاتا ہے۔ اُس کا معاملہ اُس کے اور اُس کے اللہ کے درمیان ہے۔ ساری بات اُس کے انجام پر ہے اور اللہ تعالیٰ کی شانِ غفّاری پر۔

آپ کے لئے چند احادیث درج ذیل ہیں :

فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدمؑ کے بیٹے جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور مجھ سے اُمّید رکھے گا (یعنی مجھ سے مانگتا رہے گا اور بخشش کی اُمّید رکھے گا، میں بخشوں گا تجھ کو خواہ تو نے کتنا ہی بُرا کام کیا ہو، اور مجھ کو اس کی پرواہ نہیں ہے، یعنی تیرا بخشنا میرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے)۔ اے آدمؑ کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان تک بھی پہونچ جائیں تو پھر مجھ سے معافی مانگے اور بخشش چاہے تو میں تجھ کو بخش دونگا اور مجھ کو

Marfat.com

اس کی پرواہ نہ ہوگی۔ اے آدمؑ کے بیٹے! اگر تو مجھ سے اس حال میں ملے کہ تیرے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو، تو میں تیرے پاس زمین بھری ہوئی بخشش لیکر آؤں گا۔

ابوہریرہؓ کہتے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو خدا تم کو ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور خدا سے مغفرت چاہے اور پھر خدا ان کے گناہوں کو بخش دے۔ (اِس سے مقصود گناہ کی ترغیب دینا نہیں ہے بلکہ اپنی شانِ مغفرت کا اظہار مقصود ہے)۔

اسماء بنت یزیدؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آیت پڑھتے سنا۔ "یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ" (یعنی اے میرے بندو جنہوں نے (گناہ کرکے) اپنی

Marfat.com

جانوں پر زیادتی کی ہے تم خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو اس لئے کہ خداوند تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے وہ جو ہے وہی ہے گناہ معاف کرنے والا مہربان)

بلال بن یسارؓ بن زید کہتے ہیں کہ بیان کیا مجھ سے میرے والد نے اور اُن سے بیان کیا اُن کے والد نے کہ انہوں نے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ" کہے، بخش دیئے جاتے ہیں اُس کے گناہ اگرچہ وہ بھاگا جہاد سے۔

جب آپ سچّی توبہ دل سے کریں گے تو اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو اپنے دریائے رحمت میں ڈبو کر بالکل پاک صاف کر دیں گے۔ سچّی توبہ کی کچھ شرائط ہیں۔ یہ کہ وہ دل سے اپنے گناہ کا اقرار ربّ کریم کے سامنے کرے۔ پھر صمیم قلب سے شرمسار ہو اور نادم ہو اور سچے دل سے وعدہ کرے کہ وہ آئندہ یہ گناہ نہیں کرے گا۔

Marfat.com

نفرت گناہ سے ہونی چاہیئے۔ گناہگار سے نہیں ہونی چاہیئے۔ سچّی توبہ کرنے کے لئے اس کو نہایت اور پیارے پیارے طریقے سے ترغیب دینا چاہیئے تاکہ مایوسی کے بادل چھٹ جائیں اور آپ جیسوں جوانوں کے لئے ہی کہا گیا ہے: درجوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری است۔

مُنہ چھوٹا بات بڑی مگر یہاں کہے بغیر رہا بھی نہیں جاتا۔ ایک دفعہ اِس عاصی پُرمعاصی کے پاس ایک طوائف آئی۔ عُمر ڈھلی ہوئی تھی مگر پھر بھی لپ اسٹک وغیرہ لگی ہوئی تھی۔ کہنے لگیں۔ شُکر ہے آج آپ کا یہ باہر والا دروازہ کھُلا مل گیا ہے۔ میں کئی دفعہ آئی مگر مایوس ہو کر چلی گئی۔ میں نے کہا۔ فرمائیں کیا بات ہے؟ کہنے لگیں میں طوائف ہوں۔ میں نے کہا میں نہیں سمجھا' ذرا وضاحت کردیں۔ بولیں۔ میں عصمت فروش ہوں' اب میری عُمر دوسری سمت شروع ہو گئی ہے۔ میں نے آپ کے متعلق بہت کچھ سُنا ہے۔ کیا میرے لئے بھی کوئی نجات کا ذریعہ

Marfat.com

ہے ؟ میں نے کہا۔ کیوں نہیں۔ اللہ کی رحمت آپ جیسوں کو تو ڈھونڈتی پھرتی ہے۔ پھر میں نے کچھ احادیث سُنائیں۔ پھر کہا۔ میں بھی بیعت سے مشرف ہو سکتی ہوں۔ میں نے کہا۔ ویسے تو ہمارے ہاں لوگوں کو پانچ پانچ برس گذر جاتے ہیں مگر آپکو ابھی مَیں بفضلہٖ تعالیٰ سلسلہ میں داخل کر کے آپ کا ہاتھ بزرگوں کے ہاتھ میں دیدیتا ہوں اور تھوڑے سے وظائف پڑھنے کیلئے دیدیتا ہوں چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور پھر انہیں توجّہ باطنی دی۔ باطن صاف کیا، پھر قلب صاف کیا اور پھر ذکرِ قلبی کے لئے توجّہ دی، وہ بھی عطا ہوا۔ پھر انہوں نے کہا۔ اب میں کیا کروں۔ میں نے کہا اگر آپ پیشہ چھوڑ نہیں سکتیں، انتہائی مجبوری ہے کوئی اور ذریعۂ معاش نہیں ٹھکانہ نہیں، تو اس کو دِل سے نفرت کریں اور اللہ تعالیٰ سے متبادل روزی کی دُعا مانگتے رہیں۔ مانگتے مانگتے تھکیں نہ۔ ایک نہ ایک دن ضرور کرم ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ہاں یہ اورادِ سلسلہ باقاعدگی سے کریں۔

Marfat.com

کافی عرصے کے بعد میں نے دیکھا کہ چہرہ نہایت ہی نورانی تھا اور پیشہ سے بھی جان چھوٹ گئی۔ کسی جگہ گھریلو ملازمت کرلی۔ جب انتقال ہوا تو میں نے سُنا کہ چہرے پر اتنا نُور تھا کہ دیکھنے والے رشک کر رہے تھے۔

بہت سے لوگ بظاہر مسلمان ہیں۔ نام بھی مسلمانوں والے ہیں۔ کبھی کبھی جمعے کی یا عید کی نماز بھی پڑھ لیتے ہیں مگر ان کے دِل اسلام سے نفرت سے بھرے ہوئے ہیں' آپ نے 'ملائیت ملائیت' طنزاً استعمال کرنے پر جس دُکھ کا اظہار کیا ہے وہ قابلِ ستائش ہے۔

دراصل 'ملائیت ملائیت' کہنے والوں کی مُراد علمائے کرام سے اور اسلام سے ہے۔ مگر ان میں اتنی اخلاقی جرأت نہیں کہ بات صاف کرسکیں۔ یہ مسلمانوں کے اندر رہ کر اندر اندر ہی بیرونی اسلام دشمن کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے رہتے ہیں۔ ان سے کوئی کہے کہ مولوی صاحبان نے تمہارے' تمہاری والدہ' بہن بھائیوں اور عزیز و اقارب کے

Marfat.com

نکاح پڑھائے اور ان کی اموات پر جنازوں کی نمازیں بھی پڑھائیں۔ بچّے پیدا ہوتے ہیں تو اکثر ان ہی کو بچّوں کے کان میں اذان دینے کے لئے بُلایا جاتا ہے، کوئی تو احسان ماننا چاہیئے۔ اندازِ گفتگو پر کچھ تو شرم کرنی چاہیئے۔ اِتنی بھی ماڈرن اِزم کیا؟

آپ نے دیکھا ہوگا ان میں سے بعض تو وصیّت کرتے ہیں کہ انہیں دفنانے کی بجائے جلا دیا جائے۔ چنانچہ یورپ میں اکثر جگہ پر ہوا ہے۔

آپ کا یہ کہنا درست ہے کہ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اور رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف رجوع کرتا ہے۔ آپ کے لئے میں یہی مشورہ دونگا کہ آپ کثرت سے، دِل سے اور محبّت سے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ آپکی یہ مصیبت جو آپ کو نہ ٹلنے والی کی طرح نظر آتی ہے، دُور ہو جائے گی دُور ہو جانے کے بعد بھی بطور شکرانہ ایک ہفتہ حسبِ سابق

Marfat.com

درود شریف پڑھتے رہیں۔

جو درود آپ کو پسند ہو وہ پڑھیں۔

ہر قسم کے مصائب سے نجات کے لئے مندرجہ ذیل درود کو بیحد مفید اور با اثر پایا:

"صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدٍ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ"

آپ کو اس عاصی پُر معاصی کی طرف سے اجازت ہے، کوئی اور بھی مصیبت زدہ یا شوقیہ پڑھنا چاہیں تو انہیں بھی فی سبیل اللہ اجازت ہے۔ اگر اس کے بعد ہر بار "سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اٰمِیْنَ" پڑھیں تو انشاء اللہ خیر کثیر ہوگی۔

ایک دفعہ ایسا ہوا کہ ایک بزرگ حج بیتُ اللہ کیلئے گئے۔ وہاں آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جو ہر جگہ کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے۔ حرم شریف میں دیکھا، طواف کرتے دیکھا، منیٰ میں دیکھا، عرفات میں دیکھا، قدم اُٹھاتا ہے تو درود پاک اور قدم رکھتا ہے تو درود پاک پڑھتا ہے۔

Marfat.com

آخر میں نے سوال کیا۔ "اے اللہ کے بندے! یہاں ہر مقام کی علیحدہ علیحدہ دُعائیں ہیں، نوافل ہیں مگر تو ہر جگہ درودِ پاک ہی پڑھتا ہے۔ دُعا کی جگہ بھی درودِ پاک اور نوافل کی جگہ بھی درودِ پاک۔ یہ کیوں؟"

اُس نے کہا۔ پہلے یہ بتائیں آپ کون ہیں؟

آپ نے جب اپنا تعارف کرایا تو کہا۔ اگر آپ درویش نہ ہوتے میں یہ راز ہرگز نہ بتاتا۔ پھر اُس نے بتایا کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ سفر میں تھا۔ جب کوفہ پہونچے تو میرا باپ بیمار ہوگیا۔ بیماری اتنی بڑھی کہ وہ فوت ہوگیا۔ میں نے اُس کا چہرہ کرتے سے ڈھانپ دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب میں نے کپڑا اُٹھایا تو دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ سیاہ ہوگیا ہے۔ میں سخت پریشان ہوگیا۔ مُنہ کرتے سے ڈھانپ دیا اور سوچنے لگا کہ میں ایسی حالت میں کسی کو مدد کے لئے کیسے کہہ سکتا ہوں۔ میّت کے پاس مغموم و پریشان اپنا سَر زانو میں ڈال کر بیٹھ گیا کہ اُونگھ آگئی اور دیکھا کہ ایک بزرگ

Marfat.com

نہایت ہی حسین وجمیل پاکیزہ صورت تشریف لائے اور قریب آکر میرے باپ کے چہرہ سے کپڑا اُٹھایا اور ایک نظر میرے باپ کے چہرے کو دیکھا اور کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ پھر مجھ سے فرمایا۔ تو پریشان کیوں ہے؟

میں نے عرض کیا۔ میں پریشان کیوں نہ ہوں۔ مجھ پر تو قیامت ٹوٹی ہوئی ہے۔

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے ارشاد فرمایا۔ بشارت ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ پر فضل وکرم فرمادیا ہے' اور کپڑا اُٹھا کر مجھے دکھایا۔ کیا دیکھتا ہوں' میرے والد کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہے۔

جب وہ بزرگ تشریف لے جانے لگے تو میں نے دامن تھام کر عرض کیا۔ آپ یہ تو بتلاتے جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کے تشریف لانے سے میرے سارے دکھ دُور ہوگئے۔

یہ سُن کر آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا:

میں شفیعِ مجرماں ہوں۔ میں ہی گنہگاروں کا سہارا ہوں۔

Marfat.com

میرا نام محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہے۔

پھر میں نے عرض کیا۔ یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میرے باپ کا چہرہ کیوں بدلا؟ ۔ فرمایا کہ تیرا باپ سُود خور تھا۔ اور قانونِ قدرت ہے کہ سُود خور کا چہرہ یا دُنیا میں تبدیل ہوگا یا آخرت میں ۔ تیرے باپ کا چہرہ دنیا میں ہی بدل گیا تھا' لیکن تیرے باپ کی یہ عادت تھی کہ رات بستر پر لیٹنے سے پہلے 300 بار مجھ پر درودِ پاک پڑھا کرتا تھا اور جب اُس پر یہ مصیبت آئی تو اُس نے مجھ سے فریاد کی۔ " وانّا غیاث لمن یکثر الصّلوٰۃ علیٰ "۔ یعنی "میں ہر اُس شخص کا فریادرَس ہوں جو مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے"۔

ایک صالح بزرگ باقاعدگی سے ایک مقدار سے درود شریف سونے سے پہلے روزانہ پڑھتے ۔ ایک دن آنکھ لگتے ہی زیارت حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مشرف ہوئے۔

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا۔ لے میرے پیارے اُمتی ! جس مُنہ سے تو مجھ پر درود پڑھا کرتا ہے۔ لاؤ میں اُس کو

Marfat.com

بوسہ دوں۔ اُنہیں خیال آیا ُچہ نسبت خاک را بہ عالمِ پاک ُ اور شرم آئی۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے آپ کے رُخسار پہ بوسہ دیا اور ایسی خوشبو کی مہک آئی کہ کستوری کی خوشبو بھی ہیچ تھی۔ اس خوشبو کی مہک سے اُن کی بیوی بیدار ہوگئی اور کیا دیکھتے ہیں کہ سارا گھر خوشبو سے مہک رہا ہے اور اُن کے رُخسار سے آٹھ دن تک خوشبو کی لپٹیں نکلتی رہیں۔

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رح کا ایک ہمسایہ جو بادشاہِ وقت کا ملازم تھا فاسق و فاجر تھا۔ آپ نے خواب میں دیکھا کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دستِ مُبارک میں اس شخص کا ہاتھ ہے۔

آپ نے عرض کی یا رسُول اللہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)' یہ فاسق و فاجر شخص ہے اور اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے' حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "میں اسکی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربارِ الٰہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کے لئے دربارِ الٰہی میں شفاعت کروں گا۔"

Marfat.com

آپ نے جب اِس عنایتِ خصوصی کی وجہ پوچھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درودِ پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالےٰ کی رحمت سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ غفور ورحیم شفاعت کو قبول فرمائے گا۔

صبح ہوئی اور مَیں مسجد میں داخل ہوا۔ اتنے میں وہی شخص مسجد میں داخل ہوا اور رو رہا تھا۔ اور میں اُس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سُنا رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے کہنے لگا۔ اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیونکہ مجھے رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کر لے۔

ابوعلی قطان رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ اُن لوگوں میں سے تھے کہ جو صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم کی شان میں بُرا بھلا کہتے (معاذ اللہ) آپ نے خواب میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم

Marfat.com

کو دیکھا۔ آپ نے سلام عرض کیا تو سرکارِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے میرے سلام کا جواب بھی نہیں دیا۔ عرض کی یارسُول اللہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) میں تو آپ پر دن رات اتنا درود پڑھتا ہوں لیکن حضور نے میرے سلام کا جواب تک نہ دیا۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا۔ تو مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے اور میرے صحابۂ کرام کی شان میں گستاخی بھی کرتا ہے۔ آپ نے یہ سُن کر عرض کی۔ میرے آقا! میں حضور (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کے دستِ مبارک پر توبہ کرتا ہوں۔ آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ میرے اِس توبہ کرنے کے بعد حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرما دیا:

"وعلیک السّلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'۔"

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ میرے اُوپر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ میرے اُوپر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کے لئے بخشش ہے۔

پھر ایک دفعہ فرمایا۔ اے لوگو! تم میں سے قیامت

Marfat.com

والے دن مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنے والا مجھ پر دُنیا میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

پھر ایک دفعہ صحابہؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں۔ صحابہؓ نے عرض کیا ضرور بتائیں۔ جناب سرکارِ مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ سب سے زیادہ بخیل ہے (اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس بُخل سے بچائے۔ (آمین ثم آمین)

ایک شخص باوجود نیک اور پرہیزگار اور پابندِ صوم وصلوٰۃ ہونے کے درودِ پاک پڑھنے میں کوتاہی کرتا تھا۔ ایک رات حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوا مگر آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے اس کی طرف کوئی توجّہ نہ فرمائی۔ وہ بار بار کوشش کرتا اور سامنے آتا مگر اُسے ہر بار ناکامی ہوتی۔ آخر اُس نے گھبرا کر عرض کی۔ یارسُول اللہ!

Marfat.com

کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟ فرمایا۔ "نہیں"۔ عرض کی اگر نہیں تو حضور (صلّی اللہ علیہ وسلّم) آپ مجھ پر نظرِ عنایت نہیں فرمارہے۔ فرمایا "میں تو تجھے پہچانتا ہی نہیں"۔ عرض کی "یارسُول اللہ! (صلّی اللہ علیہ وسلّم) میں آپ کی اُمّت کا ایک فرد ہوں اور میں نے علمائے کرام سے سُنا ہے کہ حضور اپنی اُمّت کو بیٹوں سے بھی عزیز رکھتے ہیں"۔ فرمایا "ایسا ہی ہے مگر تم مجھے درودِ پاک کا تحفہ نہیں بھیجتے۔ میری نظرِ عنایت اور شفقت اُس اُمّتی پر ہوتی ہے جو مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے"۔

وہ شخص بیدار ہوا اور اُس روز سے ہر روز بڑے شوق و محبّت سے درودِ پاک پڑھتا رہا۔ ایک دن پھر وہ خواب میں زیارت سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ سرکارِ دوعالم صلّی اللہ علیہ وسلّم بڑے خوش ہیں اور فرماتے ہیں۔ "اب میں تمہیں خوب پہچانتا ہوں اور قیامت کے دن میں تمہاری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن درودِ پاک نہ چھوڑنا"۔

Marfat.com

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے یہ ارشادات بھی غور سے پڑھیں :

(i) مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(ii) ضعیف العمری یا بیماری کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے۔

(iii) جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے ربّ غفور الرحیم اُن کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(iv) تم جہاں کہیں بھی ہو۔ مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو۔ بیشک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے۔

(v) جو مجھ پر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہوگا وہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

(vi) جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اُس دن وہ مجھ پر فوراً پیش ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

جن اوقات میں پڑھنا چاہیئے :

(1) اذان کے بعد۔ (2) مصائب کے وقت۔

(3) جب دو مسلمان مصافحہ کریں۔

(4) نمازِ تہجد کے بعد (5) دُعا کرتے وقت اوّل و آخر۔

مکروہ اوقات :

(1) پیشاب پاخانے کے وقت۔

(2) ٹھوکر کھانے کے بعد۔

(3) کسی چیز کو کاٹتے یا ذبح کرتے وقت۔

(4) بدبو والی جگہ پر یا وہاں سے گزرتے وقت۔

(5) چھینک آتے وقت۔

درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں :

(1) رحمت

(2) فضل و کرم

(3) بے پایاں شفقت

Marfat.com

اور اسی طرح دربارِ رسالت سے یہ تحفے عطا ہوتے ہیں :

(i) سلامتی (ii) شفا (iii) مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے یہ تحفے عطا ہوتے ہیں :

(i) رحمت (ii) سلام (iii) حفاظت

ایک کاتب کو خواب میں کسی نے دیکھا کہ بخشا گیا ہے۔ پوچھا۔ یہ انعام کیسے ہوا؟ بتلایا اس لئے بخشا گیا ہوں کہ رسُول اللہ کا نام نامی آتا تو "صلّی اللہ علیہ وسلّم" آپ کے نام کے ساتھ ضرور لکھتا۔

ایک دوسرے شخص کو خواب میں مغفور دیکھا تو اُس سے اِس کا سبب پوچھا۔ اُس نے کہا ایک حدیث لکھنے والے اُستاد کے پاس بیٹھا تھا۔ جب اُستاد حدیث لکھتے وقت درود پڑھتے تو میں زور سے درود پڑھتا۔ میری آواز سُن کر سب مجلس والے درود پڑھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے میری اور اُس ساری مجلس کی مغفرت فرمادی۔

Marfat.com

شریعت اور طریقت دو علوم ہیں۔ پہلا علم سفینہ ہے۔ کتابوں کے ذریعے پہنچتا ہے۔ دوسرا علم سینہ ہے۔ یہ گنجینۂ اسرار ہے۔ ہر دل اس کے لائق نہیں۔ یہ عشق کی راہ۔ عشق کو چلنے کی لاکھ راہیں ہیں۔ جس نے جس طرح اپنے رَب کو پایا اُس طرح ڈنکا بجایا اور اُس کے مُریدوں نے وہی راہ اختیار کی۔ اُس میں ملامتیہ فرقہ بھی ہے جو شراب وغیرہ بھی پیتا ہے مگر میں نے اُن میں سے بعض کو بڑی طاقت کا مالک ہی نہیں پایا بلکہ انھوں نے لوگوں کے سامنے کرامات بھی دکھائیں۔ مگر اُن کی تقلید یا اِس قسم کے دوسرے درویشوں، قلندروں اور مستوں ملنگوں کی ہم پر تقلید واجب نہیں۔ وہ اپنے حال مست ہم اپنے حال مست۔ اُن پر فتوے وغیرہ لگانا (جیسا کہ ماضی میں لگتا رہا ہے)، قاضیوں کا یا مفتیوں کا کام ہے۔ آپ کا یہ کہنا کہ دُنیا میں کُل ڈھائی قلندر گزرے ہیں۔ یہ کوئی سلسلۂ نبوّت نہیں کہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا اور یہ کہ کوئی عورت نبی

Marfat.com

نہیں ہوسکتی ـــــ یہ جاہل لوگوں کی قصّہ گوئیاں ہیں۔ انکی کوئی حقیقت نہیں۔ مرد عورتوں کے بارے میں ہمیشہ سے تعصّب سے کام لیتے رہے ہیں اور اپنی اتھارٹی اور اجارہ داری قائم کرنے یا رکھنے کے بارے میں بڑے سے بڑا ظلم ڈھانے سے گریز نہیں کرتے۔ اللہ کی محبّت کے میدان میں جو کامیاب ہوا' وہ بازی لے گیا۔ اللہ کا جو بھی عاشق ہے وہ مذکّر ہے۔ عورتوں میں بفضلہٖ تعالیٰ آج تک بڑے بڑے کمالات کی مالک ہیں اور انشاء اللہ یہ سلسلہ حشر تک جاری رہے گا۔ ٹھیک ہے کہ عورت نبی نہیں ہوسکتی مگر انبیاء علیہم السّلام اس کے بطن سے تو پیدا ہوئے' ماسوائے حضرت حوّا کے۔ ولایت کے میدان میں اعلیٰ مقام پائے ہیں۔

ولایت دو قسم کی ہے۔ ایک ولایتِ ایمان ـــ یہ ہر ایک عوضِ عبادت و ریاضت سے حاصل کرسکتا ہے۔ دوسری ولایتِ احسان۔ یہ بڑے پایہ کے فقرا کو عطا ہوتی

Marfat.com

ہے اور پردے کے پیچھے اِس دُنیا کا نظام ہی لوگ اللہ کے حکم سے چلاتے ہیں۔ ان کے مختلف عہدے ہیں۔ یہ عہدے صرف مَردوں کے پاس ہی نہیں۔ خواتین بھی ہیں۔ یہ سب باطنی حاکم ہوتے ہیں۔ ہر ایک کے درجے کے مطابق عہدے ہوتے ہیں۔ ان میں کچھ تعداد ایسی ہوتی ہے وہ تارکُ الدنیا ہوتے ہیں لیکن اکثریت شہروں میں مقیم ہے۔ بیوی بچّے اور دنیوی سازوسامان بھی ہوتا ہے مگر ان کے دل مُراد سے خالی ہوتے ہیں۔ نہ آنے والی کی خوشی نہ جانے والے کا غم، بظاہر اُن کے ہاتھ دنیاوی محنت میں لگے ہوتے ہیں مگر وہ ساتھ ساتھ اپنی ڈیوٹی بھی ادا کر رہے ہوں گے۔ لوگوں کا عام خیال کہ درویش یا قلندر سب تارکُ الدُّنیا ہوتے ہیں، جاہلیت پر مبنی ہے۔ ان کی منزل تارکُ الدُّنیا سے زیادہ سخت ہے۔ درویشی قلندری یہ نہیں کہ بھبھوت مَل کر لوہے کا چمٹا بجاتا اور ہُوحق کے نعرے لگاتا پھرے۔ دُنیاوی سازوسامان ہونے کے باوجود ان سے بے نیاز رہے۔ آج

Marfat.com

بھی بفضلہٖ تعالیٰ درویش خواتین جن کو ولایتِ احسان عطا ہے' وہ اچھے اچھے عہدوں پر کام کر رہی ہیں اور اُن کے ماتحت مرد درویش بلحاظ عہدہ اپنا کام کر رہے ہیں۔

ولایتِ ایمانی میں بھی مختلف سلسلوں کے درویشوں نے خلافت نامے دیئے ہوئے ہیں۔

جی ہاں' مُرید اپنے مرشد سے مرتبے میں بڑھ سکتا ہے' آجکل پیری مُریدی میں گدّی نشینی زور پکڑ گئی ہے لہٰذا اپنی اولاد کو پیر صاحب زندگی میں ہی یا اُن کے بعد اُن کے مرید اُن کو سجادہ نشین بنا دیتے ہیں۔ اِس طرح جو مالی تحصیل ہوتی تھی وہ جاری رہتی ہے۔ خواہ سجادہ نشین صاحب کو طریقت کی 'الف ب' بھی معلوم نہ ہو اور شریعتِ مقدّسہ کے علم سے بھی نابلد ہی کیوں نہ ہوں۔ اس لئے آجکل کوئی پیر اگر کہے کہ مرید مرتبہ کے لحاظ سے اُن سے بلند ہے تو پھر دُنیادار مُرید ان کو خدا حافظ کہہ کر اُدھر رُخ کر لیں گے۔

اِس طرح پیر صاحب کی Spritual Industry فیل

Marfat.com

ہونے کا خطرہ ہے۔

حضرت سری سقطیؒ نے کسی سے پوچھا کہ کیا مُرید اپنے پیر سے مرتبے میں بڑھ سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کیوں نہیں، جیسا کہ میرا جنیدؒ (جنید بغدادی سیّد الطائفہؒ) مجھ سے مراتب میں زیادہ ہے۔ حضرت خواجہ باقی باللہؒ کے بلند مراتب سے کون واقف نہیں۔ آپ کے پاس حضرت امام ربّانی مجدّد الف ثانیؒ (آپ کے خلیفہ) قیام پذیر تھے۔ آپ اُن کے حجرے کی طرف ننگے پاؤں گئے۔ آہٹ سُن کر حضرت امام ربّانیؒ نے اندر سے ہی بلند آواز سے کہا "کون ہے؟" جواب آیا 'فقیر عبد الباقی'۔ مرشد پاک کی آواز سنتے ہی تڑپ گئے۔ فوراً باہر آئے مگر شرمندگی کی حالت میں۔ عرض کیا۔ حضور آپ نے یہ کیا کیا۔ آپ نے فرمایا۔ میں دبے پاؤں اس لئے آیا تاکہ آپ کے آرام میں خلل نہ ہو۔ اس کے بعد حضرت باقی باللہؒ نے اپنے فرزند کو بُلایا اور آپ سے کہا کہ اسے توجّہ باطنی دیں۔ آپ نے کہا کہ حضرت آپ مجھے اِس قدر

Marfat.com

شرمندہ کیوں کر رہے ہیں؟ آپ کے ہوتے ہوئے میری یہ جسارت۔ آپ نے فرمایا۔ یہ میرا حکم ہے۔ 'الامر فوق الادب' آپ نے تعمیل کی اور توجہ دی۔ اس کے بعد آپ دوزانو آپ کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت امام ربّانیؒ نے پھر بڑی عاجزی کی اور کہا یہ مجھ سے کس طرح ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو اتنی بڑی نعمت عطا کی ہوئی ہے کیا تم اُس میں سے اپنے مرشد کو کچھ نہیں دو گے۔ پھر آپ نے ان کو بھی توجّہ دی۔

1926ء تحصیل اجنالہ امرتسر (بھارت) میں ایک درویش تھے۔ بہت لمبا قد تھا۔ وہ ڈیوٹی درویش تھے۔ اُنکے مرشد دُنیا دار تھے۔ اِن درویش کے ذمّہ تھا کھیت سے چارہ کاٹ کر لانا مویشیوں کے لئے اور مُرشد کے ہاتھ کھانے کے بعد دُھلانا۔ خاموش رہتے تھے۔ اُن کے پیر بھائیوں نے حسد کی وجہ سے اُن کی چغلیاں لگانا شروع کر دیں۔ آخر یہ کہنا شروع کر دیا کہ حضور یہ تو اپنے آپ کو بہت بڑا ولی سمجھتا

Marfat.com

ہے اور اب تو آپ کو بھی کچھ نہیں سمجھتا۔ پیر صاحب کو رہے تھے۔ اُن کے بہکاوے میں آتے رہے۔ اب پیر صاحب نے انھیں سب کے سامنے بلاوجہ ڈانٹنا شروع کر دیا۔ ایک دن مریدوں نے کہا۔ حضرت آج تو چارہ کاٹنے بھی نہیں گیا اور وقت بھی کم رہ گیا ہے۔ اس کو کوئی پرواہ ہی نہیں۔ کسی کی پرواہ نہیں۔ پیر صاحب نے بُلایا اور ڈانٹا اور کہا کہ مویشیوں کا چارہ آج کیوں نہیں کاٹا۔ انہوں نے کہا حضور ابھی آجاتا ہے۔ ابھی وہ گرج ہی رہے تھے کہ چارہ کا ایک بڑا سا گٹھا دھڑام سے صحن میں آگرا۔ پیر صاحب اور مُرید صاحبان بھی دیکھ رہے تھے۔ سائیں صاحب باہر چلے گئے اور کھڑے ہو گئے۔ مریدوں نے کہا۔ دیکھا حضور آپ نے اس کی گستاخی آپ کو کرامت دکھا رہا ہے۔ پیر صاحب کو پھر بھی ہوش نہیں آیا۔ جب کھانے کا وقت آیا تو وہ لوٹا لیکر ہاتھ دھلانے لگے۔ پیر صاحب غصے سے بولے سائیں تمہارے کپڑوں سے بہت بدبو آتی ہے۔ سائیں صاحب اُس

Marfat.com

وقت جذب کی حالت میں تھے۔ کپڑے اُتار کر اُن کے سامنے پھینک کر دیا سلائی سے آگ لگا دی اور کہا اب تُو کبھی نہیں آئے گی۔ پیر صاحب کو احساس ہوا۔ بڑے جتن کئے مگر انہوں نے مڑ کر نہیں دیکھا۔ بس جسم پر ایک کمبل لپیٹ لیا۔ سردی ہو، گرمی ہو اُسی میں رہتے تھے۔ غذا میں گرم مرچیں اور چائے کی پیالی۔ اتنے مستجابُ الدّعوات بزرگ تھے (ویسے بولتے نہیں تھے خاموش رہتے تھے) بس اے ربّ العالمین کہتے اور اسی وقت دعا قبول ہو جاتی۔ ایک دفعہ ہمارے مہمان خانے میں بیٹھے تھے۔ بہت مخلوق تھی گرمی سخت تھی کچھ لوگوں نے عرض کیا۔ سائیں جی بارش کے لئے دعا کریں۔ اب میں منتظر تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ لوگوں نے پھر عرض کی۔ دھوپ سخت تھی۔ آپ نے پھر 'اے ربّ العالمین' کہا اور اسی وقت سخت بارش شروع ہو گئی اور اولے برسنے شروع ہو گئے۔ یہ 1928ء کی بات ہے۔ جب کبھی تشریف لاتے تو ہمارے ہاں قیام کرتے۔ سب بہن بھائیوں کو

Marfat.com

دیکھ کر فرماتے یہ میری اولاد ہے۔

اِسی طرح ہمارے والدصاحب کے ہم عصر ایک صاحب ذات کے جاٹ اور خاموش طبیعت۔ خاصی اراضی کے مالک تھے۔ اپنے مرشد کے بہت دلدادہ تھے۔ وہ اپنے خلفاء اور مُریدوں کے ساتھ آتے۔ کئی کئی روز ٹھہرتے۔ خوب خاطر و مدارات ہوئی مگر اُنہیں یہ نہیں معلوم تھا کہ یہ جاٹ ڈیوٹی درویش ہے۔ وہ اپنے مُرشد کے سامنے ہمیشہ سَر جھکائے مراقبے میں رہتا۔ سَر پر وہ درویشوں والا کنٹوپ ہوتا۔

پیر صاحب کی گھوڑی بہت قیمتی تھی۔ رسّہ تڑا کر بھاگ پڑی۔ اُس کو پکڑنے کے لئے خلفاء، اور مرید اور دوسرے لوگ پیچھے پیچھے بھاگ رہے تھے۔ کوئی بھی کامیاب نہیں ہو رہا تھا۔ یہ جاٹ جن کا نام عبداللہ تھا اسی طرح سر جھکائے مراقبے میں تھے۔ پیر صاحب کا صبر ٹوٹ گیا، سخت غصّے کی حالت میں بولے۔ عبداللہ! میری گھوڑی قابو نہیں آرہی اور تو ہے کہ بجائے پکڑنے کے میرے پاس

Marfat.com

فضول سر لٹکائے بیٹھا ہے۔ انہوں نے کہا۔ آپ نے مجھے کہا کب تھا۔ اِس پر وہ جھنجھلا کر بولے۔ اَب تو کہہ رہا ہوں۔ اِس پر عبداللہ جذب میں آگئے اور کڑک کر کہا۔" بَس او گھوڑی بَس!" اِتنا کہنا تھا کہ گھوڑی آدھی زمین میں دَھنس گئی۔ پیر صاحب پر ہیبت طاری ہوگئی اور کہا۔ "عبداللہ"۔ آپ نے جواب دیا۔ مرشد کی گھوڑی تھی ورنہ تاقیامت زمین سے نہ نکلتی۔

جو مادر زاد ولی ہوتے ہیں اُنھیں بیعت کی ضرورت نہیں ہوتی مگر مختلف سلسلوں کے بزرگ اُن کی طرف للچائی نظر سے دیکھتے ہیں کہ کسی طرح یہ ان کے سلسلہ میں داخل ہوجائے۔ اِس طرح ان کے سلسلے کو بہت بڑا اعزاز ملتا ہے۔ مریدی یا خلافت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسی لئے آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض مادر زاد ولی درویش کسی بزرگ کے پاس پہنچے تو وہ بزرگ یا تو خود باہر استقبال کیلئے آئے یا کسی خلیفہ کو بھیجا۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میری گذشتہ تالیف کے تتمہ کو آپ کے صاجزادے نے غور سے پڑھا اور اُنہوں نے اُس خوبصورت قادیانی لڑکی سے شادی کے ارادے کو ترک کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ اکثر کہتا ہے کہ قادیانیوں کا اخلاق بہت اچھا ہے۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ ان کے خاندانوں کے اندر گھُس کر دیکھیں پھر معلوم ہوگا کہ ان کے اندر ذاتی معاملات پر کس قدر جھگڑا ہے۔

سیدھی سی بات ہے۔ کسی لمبی چوڑی دلیل دینے کی ضرورت نہیں۔ کیا اُمّتی کا اخلاق اپنے نبی کے اخلاق سے اعلیٰ ہو سکتا ہے۔ مرزا غلام احمد گالی گلوچ اور اتنی گندی زبان استعمال کرتے ہیں اور یہی انداز ان کی تحریروں میں بھی ہے۔ آخر عدالتوں میں مقدّمے چلے۔ آخری مقدمے میں انہیں معافی نامہ داخل کرنا پڑا اور اقرار نامہ دیا کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے۔ آپ خود سوچیں کہ ایک "نبی" اور دُنیاوی عدالت میں مقدمہ اُس پر اور وہ بھی گالی گلوچ بکنے کا اور اُس پر معافی نامہ

Marfat.com

داخل کرنا !! اُمید ہے کہ آپ کے صاحبزادے اس کے پڑھنے کے بعد اپنے خیال کو درست کرلیں گے۔

میں نے پہلے بھی کہیں مشورہ دیا ہے کہ مسلمان کے لئے مغربی ڈیموکریسی اختیار کرنے کے لئے قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔ مغربی ڈیموکریسی جس کے تحت ساری دنیا میں (سوائے اُن ملکوں کے جہاں ملوکیّت ہے) سیاست کی جارہی ہے۔ یہ سراسر خباثت اور غلاظت ہے۔ چونکہ مولوی صاحبان اور پیر صاحبان کو آپ ان کے اندر دھنستے ہوئے دیکھتے ہیں، کوئی خود اسمبلی کے ممبر ہیں اور بعض کے تو دو دو بیٹے وزیر ہیں یا کسی عالم کے والد عالمِ دین وزیرِ اعلیٰ کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں) تو آپ اس کو شرعاً جائز سمجھتے ہیں۔ آپ اپنے ماموں کو مشورہ دیں کہ وہ الیکشن کے لئے نہ کھڑے ہوں۔ جو چار پیسے موجود ہیں اُن کو اپنے بیوی بچّوں پر اور کچھ غریبوں مسکینوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کریں۔ اِس

Marfat.com

طرح اپنی عاقبت بخیر کریں۔

چونکہ روئے زمین پر اسلام اب بٹ چکا ہے۔کہیں بھی اسلامی حکومت نہیں۔ اسلامک ری پبلک لکھ دینے سے معاملہ نہیں بنتا۔ اسلام اور مغربی جمہوریت ایک دوسرے کی ضد ہیں جسے دورِ حاضرہ میں الفاظ کی جادوگری اور شیطانی دلیلوں سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔جمہوریت عوام کی حکومت کا نام ہے جبکہ اسلام اللہ تعالیٰ کی حکومت کا نام ہے۔

جمہوریت نام ہے عوام کی حکومت کا اور انہی کے ذریعہ سے بنتی ہے اور اسلام میں حکومت کی بنیاد قرآن اور سنّت کے ذریعے قائم ہوتی ہے اور چلتی ہے۔

اسلام میں حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہوتی ہے اور جمہوریت میں حاکمیت عوام کی ہے۔

جمہوریت کی سیاست جھوٹ اور دھوکے کے بغیر کامیاب ہو نہیں سکتی۔جس طرح بھی داؤ چلے اکثریت حاصل کرو خود وزیر بنو، بہو بیٹیوں بیٹوں سالوں کو وزیر یا ایڈوائزر

Marfat.com

بناؤ۔ رشتہ داروں کو باہر کے ممالک میں سفیر بناؤ خواہ وہ اہل ہوں یا نہ ہوں۔

حدیث شریف کے مطابق انسان ایک جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دُور کھڑا ہوتا ہے۔۔۔ صرف ایک جھوٹ سے۔۔۔ اور جہاں کاروبار ہی ہر وقت جھوٹ اور فریب کا ہو وہاں کیا حال ہوگا۔ جمہوریت میں قطعی پسند پارلیمنٹ ہوتی ہے جبکہ اسلام میں فائنل اتھارٹی اللہ تعالیٰ کی ہے۔

آپ آج دنیا کے جس ملک کو دیکھیں گے وہاں جمہوریت کی مٹی پلید ہے۔ حکومتوں میں استحکام نہیں۔ طاقت اور دولت اُونچے طبقے کی میراث بنی ہوئی ہے۔ وہ 'عوام عوام' کے نعرے تو لگاتے ہیں مگر وہ منتخب ہونے کے بعد عوام سے ملنا تک پسند نہیں کرتے۔ اِن کے مسائل کو تو وہ کیا حل کریں گے!

معاشرے میں عدل نہ ہو تو اس کے لئے تباہی ہی تباہی ہے۔ مُلک کی مثال ایک جہاز جیسی ہے اور رعایا

Marfat.com

کی مثال اُس جہاز کے اندر بیٹھے ہوئے مسافروں کی ہوتی ہے جب رعایا میں سے ایک شکایت ہوتی ہے اور اسکا تدارک عدل سے نہیں کیا جاتا تو یوں سمجھئے کہ جہاز کے اندر ایک سُوراخ ہوگیا ہے اور وہاں سے پانی اندر داخل ہونا شروع ہوگیا ہے۔ اِسی طرح اگر دوسری شکایتوں کے آنے پر تدارک نہ گیا تو سُوراخوں کی تعداد بڑھتی جائے گی اور وہ جہاز کسی وقت بھی ڈوب سکتا ہے۔ اب ڈیموکریسی ہر جگہ فیل ہوچکی ہے۔ آپ دیکھیں کہ مُلکوں کے صدر اور وزیروں کو کرپشن کی وجہ سے ہٹایا جارہا ہے۔ طرح طرح کے اسکینڈل معاشرے میں ہورہے ہیں۔ پارلیمنٹ کے اندر مارپیٹ۔ بڑے ملکوں میں بھی RUSSIA کی پارلیمنٹ اور ہندوستان کی پارلیمنٹ وغیرہ میں جو ہوا ہے یا ہوتا ہے وہ ہم دیکھتے ہیں۔ تیسری دنیا کے ممالک تو بالکل تباہ ہوگئے ہیں۔ کھانے پینے غرضیکہ زندہ رہنے کے لئے بھیک مانگ رہے ہیں۔ اُن ممالک میں جاکر دیکھیں بڑے دلدوز مناظر ہیں۔ ڈیموکریسی کے تحت بس اسی طرح

Marfat.com

ہوتا ہے جس طرح بوسنیا، فلسطین، کشمیر اور برما وغیرہ میں مسلمانوں کے ساتھ ہو رہا ہے۔

جمہوریت میں رائے گنی جاتی ہے۔ اِسلام ایک مکمّل ضابطۂ حیات ہے اِس میں کسی بشر کو دخل دینے کا حق نہیں۔

آپ اور کچھ اور اصحاب نے پنشنروں کی طرف حکومت کی سنگدلی کا تذکرہ کیا ہے۔ بات یہ ہے کہ گذشتہ مالی سال میں بھی کچھ اس طرح کے خط آئے تھے۔ بس میں یہ کہوں گا کہ اگر کسی شخص نے پنشنروں کے بارے میں حقیقی دردمندی دِکھائی تو وہ ڈاکٹر محبوبُ الحق صاحب تھے؛ اور انہوں نے ساتھ یہ بھی کہا تھا کہ اِس طبقے کی ہمیں عزّت کرنی چاہیئے۔ اب آپ یہ بھول جایئے کہ کوئی دوسرا ڈاکٹر محبوبُ الحق آئے گا۔ جب حکومت وعدہ کرکے اپنے وعدے سے ہٹ جائے اور اپنے عمّال یعنی اپنے ملازمین کے ساتھ وعدہ کرکے توڑ دے تو پھر ایسی حکومت کی رعایا کا کیا حال ہوگا۔ انڈیکیشن کا اُصول طے ہوگیا تھا اور

Marfat.com

اُس کے مطابق مالی اضافہ پنشنروں تک کو ملا۔ اس اصول کو "MIGHT IS RIGHT" کے تحت توڑ دیا گیا۔ آپکا یہ کہنا درست ہے کہ ہر شخص کی غُربت یا مشکلات کا اندازہ اُس کے سوشل سرکل کے مطابق کیا جاتا ہے۔ ہر شخص اپنے دائرے میں مالی تنگی کا شکار ہوتا ہے۔ ایک گریڈ 21 یا اُس سے اُوپر کا ملازم ریٹائر ہوتا ہے تو وہ کوٹھی چھوڑ کر دو کمروں میں رہائش اختیار نہیں کرتا۔ دوستوں کو سرکلر جاری نہیں کرتا کہ آپ بطور مہمان میرے ہاں مت آئیں۔ اُس وقت اس کو اپنی جوان بیٹیوں کی شادی کرنا ہوتی ہیں۔ بیٹوں کو تعلیم کے آخری مراحل کا سامنا ہوتا ہے۔ اُس کے ہاں VISITORS کی آمدورفت بھی زیادہ ہو جاتی ہے کیونکہ لوگوں کو اپنے کاموں کے لئے اس سے سفارش کروانا پڑتی ہے۔ حکومت اوّل تو کوئی جواب نہیں دیتی اور دیتی بھی ہے تو بدنیتی سے معاملے کو طول دے دیتی ہے پچھلے سال میں نے دیکھا کہ پنشنروں نے اخباروں میں بھی بے حد

Marfat.com

واویلا کیا۔ کچھ اخباروں نے ہمدردی میں EDITORIALS بھی لکھے۔ مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو غریب ضرور بنایا ہے مگر بے غیرت کسی کو نہیں بنایا جب حکومت کا ایسا رویہ تھا تو خاموش ہو جاتے۔ اُن اور اُنکے گھر والوں کی آہیں اور بددُعائیں تو لگتی ہیں کہیں سیلاب آتے ہیں، کہیں بھونچال آرہے ہیں، کہیں ریل گاڑیوں کی ٹکرّ ہو رہی ہے کہیں سنگین 'LAW AND ORDER' کا PROBLEM ہے۔ غرضیکہ اِن چیزوں میں بیشمار پیسہ خرچ ہو جاتا ہے۔ یہ خُدائی تھپّڑ ہے سمجھ میں آئے تو اور نہ سمجھ میں آئے تو۔ جہاں تک اِن کا اپنا حساب کتاب ہوتا ہے تو تمام ملکوں کی حکومتیں جو ہیں اُن کے اعلیٰ افسران سرکاری دَورے بنا کر ایک دوسرے کے مُلک کی خوب سیریں کرتے ہیں۔ نہایت عمدہ ہوٹل میں ٹھہرتے ہیں 'FIVE STAR' ہوٹل کے کمرے کا کرایہ یومیہ دو تین ہزار روپے سے کم نہیں۔ اُدھر امیروں کی بدمستی کا یہ حال ہے کہ صرف کراچی میں اور

Marfat.com

بڑے بڑے ہوٹلوں میں 8 کروڑ روپے کا یومیہ کھانا پکتا ہے جس میں سے دو کروڑ روپے کے قریب کھانا ضائع ہو جاتا ہے۔ پنشنروں کو میرا یہی مشورہ ہے کہ جب زبردست سے واسطہ ہو اور شنوائی بھی نہ ہو اور کچھ ملنے کی توقع بھی نہ ہو تو اپنی غیرت کی متاع کو تو ضائع نہ کریں۔ ذرا صبر اور غیرت کو اپنے ہاتھ میں تو رکھیں پھر دیکھیں خدا کیا کرتا ہے اور اُس کی لاٹھی کیسے برستی ہے۔

آپ نے بجا فرمایا کہ اتنے دینی ادارے اتنی تبلیغ پاکستان میں ہو رہی ہے تو نفاذِ شریعت 45 برس میں بھی نہیں ہو سکی۔ لوگوں پر تبلیغ وغیرہ کا کچھ اثر ہی نہیں ہوتا۔ حرام روزی پیٹ میں جا رہی ہے۔ زبان سے جھوٹ بولا جاتا ہے۔ اُسی کو فروغ دیا جا رہا ہے تو آپ بتائیے جھوٹ بولنے والے اور حرام کھانے والے پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ ویسے تو یہ لوگ نمازیں بھی پڑھتے ہیں، حج بھی کرتے ہیں اور اُسی حرام میں

Marfat.com

سے خیرات کر کے اُس حرام کو بھی حلال بنا لیتے ہیں۔ اُسی میں سے زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی حدیث شریف ہے کہ جس کی پرورش حرام روزی سے ہوئی وہ جسم جنّت میں نہیں جائے گا۔ شور زدہ زمین ہو اور اُس پر آپ دس سیر بیج بھی ڈالیں تو کیا اُس میں سے فصل اُگے گی یا وہ بیج بھی ضائع ہو گا۔

اب ہم تبلیغ کی بات کریں تو تبلیغ کا اثر تو جب ہو گا جب مبلّغ خود عامل ہو۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کی کہ میرا بیٹا گڑ کھاتا ہے۔ اُسے نصیحت فرمائیں کہ وہ گڑ کھانا چھوڑ دے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اِس کو کل میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ دوسرے روز پیش کیا گیا۔ آپ نے اُس کو گڑ نہ کھانے کی نصیحت فرمائی۔ وہ عورت بڑی حیران ہوئی اور عرض کی کہ یا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ بات تو آپ کل بھی فرما سکتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ کل تک تو میں خود بھی گڑ

Marfat.com

کھاتا تھا۔ اب میں نے چھوڑ دیا تو اسے نصیحت کی۔ تو عزیز محترم! آج کل گڑ کھانا خود تو چھوڑتے نہیں مگر دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ دیکھیں۔ اب کوئی دینِ اسلام کی تبلیغ نہیں کرتا بلکہ جو جس فرقے میں ہے وہ اپنے فرقے کو مضبوط کرنے کے لئے PROPAGANDA کرتا ہے اور فرقے اتنے بڑھ گئے ہیں کہ دینِ اسلام تو غائب ہو گیا کلمہ طیبہ شریف رہ گیا بالفاظِ دیگر کلمہ گو رہ گئے ہیں۔ آپ کسی کو دین کی ایسی بات بتا کے دیکھیں جو اس کے مزاج اور مفاد کے خلاف ہو وہ اسلام سے ہی استعفیٰ دینے کو تیار ہو جائے گا۔ جن کو اللہ نے ذرا کھانے کو دیا' خوشحالی کی وجہ سے ماڈرن تعلیم حاصل کی' کاروبار اچھا شروع ہو گیا یا کوئی عہدہ مل گیا تو وہ کہیں گے کہ جہاں تک مذہب کا تعلق ہے میرے اپنے نظریات ہیں۔ بات وہیں ختم ہو جاتی ہے۔ بس المیہ یہ ہے کہ جب تک ٹھاٹ باٹ اور

Marfat.com

خوشحالی میں ہوتے ہیں تو سیکولر طرز زندگی بسر کرتے ہیں اور جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے مثلاً کسی اسمگلنگ کے کیس میں پکڑے گئے یا غبن میں پکڑے گئے تو پھر یہ اسلام کے میدان میں کھڑے ہو کر چیخنا چلّانا شروع کر دیتے ہیں اور قرآن اور احادیث کے حوالوں سے آپ کو یہ تاثر دیں گے کہ یہ بڑے نیک اور صالح انسان ہیں اور اپنی زندگی قرآن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی سنّت کے مُطابق بسر کر رہے ہیں۔ ہمیں اور آپکو علمائے کرام اور پیرانِ کرام ہی شریعت و طریقت میں رہنمائی کر سکتے ہیں۔ وہ خود اسمبلیوں کے ممبر بنے ہوئے ہیں کوٹھیوں میں رہتے ہیں۔ کاریں رکھی ہوئی ہیں۔ بڑی بڑی جائیدادیں ہیں۔ خود وزیر ہیں یا بیٹے وزیر ہیں۔ ’چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی‘ تو ایسی صورت میں ان میں اور ہم میں کیا فرق ہے؟ نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ ٹی وی کے پروگراموں میں اب علماء کرام بہت کم آتے ہیں۔ اب زیادہ تر پی ایچ ڈی حضرات ہی نظر آئیں گے یا عورتیں نظر

Marfat.com

آئیں گی۔

آپ جذباتی ہیں۔ مُلک کے حالات سے برگشتہ ہو کر باہر جانا چاہتے ہیں لیکن باہر جا کر دیکھیں ڈھول کا پول کُھل جائے گا وہاں اِس سے بھی بُرا حال ہے۔ مہنگائی اِس قدر ہے کہ کوئی کسی کو ایک پیالی کافی یا چائے نہیں پوچھے گا ٹیکسوں کی بھرمار ہے۔ چوری' ڈاکہ زنی' گینگ ریپ اور ہر قسم کے گناہ سرِعام ہو رہے ہیں۔ وہاں سیکس اسکینڈل پر جو کچھ ہو رہا ہے اس کا ذکر کرنے سے شرم آتی ہے۔ وہاں نسلی فسادات اِتنے زیادہ ہو رہے ہیں کہ حکومتیں پریشان ہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ صرف ہمارے ملک میں ہی کاروباری لوگ یا وزیر یا بڑے بڑے لوگ کرپٹ ہیں' ایسا نہیں ہے۔ ابھی جاپان کا حشر دیکھ لیجئے کہ جو پارٹی 30 سال سے حکمران تھی کرپشن کی وجہ سے شکست کھا گئی۔ مصیبت یہ ہے کہ ملک میں یا تو مارشل لاء ڈکٹیٹر ہوتا ہے یا سویلین صدر ہوتا ہے۔ اُن کو ہٹانا بہت مشکل

Marfat.com

ہے۔ ابھی ایک مُلک میں الیکشن ہو چکے ہیں اور خیال تھا کہ فوجی جنرل اب ڈیموکریسی لائے گا۔ نتیجہ دیکھ کر فرمایا کہ ابھی لوگ ڈیموکریسی کے قابل نہیں ہیں تو اُس ملک میں بھی شور اور احتجاج زوروں پر تھا۔ برازیل میں دیکھئے کہ سویلین صدر تھا۔ جب پتہ چلا بہت کرپٹ ہے' ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔ مگر اس نے صدارت چھوڑنے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ اس کے خلاف پارلیمنٹ نے بغاوت کا RESOLUTION پاس کر دیا اور اس طرح وہ ہٹایا گیا۔ اُس پر مقدمہ چل رہا ہے — ایک اسٹیج پر اس نے چالیس ملین ڈالر رشوت دینے کی کوشش کی مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ برطانیہ' یورپین ممالک اور امریکہ میں بیحد کرپشن ہے۔ کئی برس کی بات ہے ہمارے ایک دوست کے صاحبزادے' جو امریکہ میں تعلیم حاصل کر رہے تھے' نے سوچا کہ تھوڑا سا سائیڈ بزنس کر لوں تاکہ تعلیمی اخراجات میں تنگی نہ ہو۔ اس نے ایک چھوٹا سا منصوبہ بنایا اور امریکن آفیسر جو اس شعبے سے متعلق تھا اُس سے مِلا۔ جب مدّعا بیان کیا تو

Marfat.com

اُس نے بلا جھجک کہا کہ ہو جائے گا لیکن میرا اندازہ پانچ ہزار ڈالر ہے۔ چنانچہ منصوبہ ترک کر دیا۔ امریکہ میں آپ کا اگر "HEALTH COVER" نہیں ہے اور آپ بیمار ہو گئے ہیں تو ہسپتال کا بل ادا کرنے کے لئے اپنا فلیٹ بیچنا پڑے گا وہاں جب کوئی مرتا ہے تو اس کی تجہیز و تکفین کے اُوپر جو اخراجات آجاتے ہیں وہ پانچ ہزار ڈالر سے پچاس ہزار ڈالر تک ہیں۔ اِس کام کے لئے باقاعدہ ادارے کام کر رہے ہیں۔ امریکہ میں بھی لوگ رات کو پُلوں کے نیچے سوتے ہیں اور دو وقت کی روٹی کے لئے ان کے پاس پیسے نہیں ہوتے۔ اور ابھی ایک ہفتہ ہوا کہ اخبار میں اور ٹی وی پر آیا تھا کہ برطانیہ میں بے روزگاری بہت بڑھ گئی ہے اور پیٹ بھرنے کے لئے اور دوسرے اخراجات پورے کرنے کے لئے عصمت فروشی کرنی پڑ رہی ہے۔ اس کا تدارک کیسے کیا جائے، اس پر سیمینار ہو رہے ہیں۔

تمام ممالک میں غذائی اجناس کی قلت ہے اگر اجناس ہیں بھی تو انتہائی مہنگی، قوتِ خرید سے باہر۔ پاکستان میں تو

Marfat.com

اللہ کے فضل و کرم سے غریب آدمی ۲ ڈو روپے میں کھانا کھا سکتا ہے۔ ہر قسم کا پھل فروٹ ملتا ہے۔ ہر قسم کی آب و ہوا ہے۔ ریل کا سفر تو بہت ہی سستا ہے۔

اب ایک نئی مصیبت شروع ہوئی ہے کہ 'اِمیگرینٹس' کو کسی نہ کسی طرح کسی جُرم میں پھنسا کر اُن کو ان کے ملک واپس بھیج دیا جائے۔ جرمنی میں تو باقاعدہ فسادات ہو رہے ہیں۔ اب انہوں نے قانون بھی بنا دیا ہے۔ دوسرے ملکوں نے بھی ایسے قانون بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ بس اس سے زیادہ اس بارے میں اور کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ آپ اپنی مرضی کے مالک ہیں اور اپنے حالات خوب سمجھتے ہیں۔ فیصلہ تو آپ ہی کو کرنا ہے۔

آپ اپنی قوم کا رونا رو رہے ہیں۔ قومیں افراد سے بنتی ہیں۔ افراد کردار کی عظمت سے بنتے ہیں۔ ہر شخص اپنے کردار کی پہلی تربیّت اپنی ماں کی آغوش میں اور اس کے بعد گھر کی چار دیواری میں' بعد ازاں اپنے اسکول کے اساتذہ سے' بعد ازاں اچھّے

Marfat.com

لوگوں کی صحبت سے حاصل کرتا ہے۔ پھر وہ ایک اچھا محبِّ وطن بنتا ہے۔ پاکستان کی بدقسمتی یہ ہے کہ ہندوستان میں سوائے مسلم لیگ میں شامل مسلمانوں کے سب نے پاکستان کی مخالفت کی۔ تین چار علماء کو چھوڑ کر علماء بھی کانگریسی تھے۔ جب پاکستان بنا تو جتنے پاکستان مخالف عناصر تھے وہ ادھر منتقل ہو کر آگئے اور انھوں نے پاکستان کو کبھی دل سے معاف نہیں کیا۔ ہاں زبانی کلامی اپنی بقا کے لئے کیا اور کر رہے ہیں لیکن دل سے اُنہیں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ پاکستان دنیا میں واحد ملک ہے جہاں سیاستداں اور دوسرے لوگ برطانیہ، یورپ، امریکہ اور بھارت وغیرہ میں جا کر کھلّم کھلّا پاکستان کے خلاف زہر اُگلتے ہیں۔ ان کی حرکات کی وجہ سے جرنیلوں کو بھی بار بار قسمت بنانے کا موقع مل جاتا ہے۔ وہ بھی قوم اور ملک کے نجات دہندہ بن کر آجاتے ہیں پھر کرسی چھوڑنے کا نام نہیں لیتے۔ جتنے مارشل لاء لگ چکے ہیں۔ آپ اُنکے حالات اور پس منظر پڑھیں تو آپ پر سب کچھ عیاں

Marfat.com

ہو جائے گا۔ ہمیں کسی غیر کو غدّار کہنے کا کیا حق ہے جب ہم خود ہی اپنے ملک کے غدّار ہیں۔ جب تک پاکستان ان گندے عناصر سے پاک نہیں ہوگا۔ پاکستان کا وجود ہمیشہ خطرے میں رہے گا۔ اگر غیرت ہو تو جو کچھ مشرقی پاکستان میں ہوا ہے اُسے یاد کر کے اپنے اندر سے دشمنوں کا محاسبہ کرنا چاہیئے۔ مُلک دو ٹکڑے ہو گیا۔ 70 ہزار جری فوج نے ہتھیار ڈالے اور اُنکے سپہ سالار جو اپنے آپ کو شیر کہتے تھے اور تین دن پہلے تک بڑے بڑے دعوے کرتے رہے۔ اُنھیں 'ٹائیگر نیازی' کہتے ہیں — انہوں نے ہتھیار ڈالے۔ اِدھر اُس وقت فیلڈ مارشل ایّوب کے خلاف اُن کے اپنے ہی منہ بولے بیٹے ذوالفقار علی بھٹّو نے بغاوت کر دی۔ سیاستدانوں نے اپنا یہ کارنامہ سمجھا اور انہوں نے اپنی جان اور عزّت بچانے کے لیۓ ملک کی پرواہ نہ کی اور ایک شرابی کبابی جنرل یحییٰ خان کو پاکستان کی حکومت سُپرد کر دی جن کے متعلق اُردو ڈائجسٹ میں ایک مضمون نکلا کہ ایک دفعہ شراب کے نشّے میں اتنا دُھت تھا کہ پشاور سے

Marfat.com

راولپنڈی تک مادر زاد برہنہ اپنی کار میں معہ اپنے ملٹری سیکرٹری کے ایوانِ صدر میں داخل ہوا۔ پھر مجھے اُس وقت فیلڈ مارشل ایّوب کا ایک جملہ کانوں میں گونجتا ہوا معلوم ہوا جب انہوں نے محترمہ فاطمہ جناح کے مقابلے میں الیکشن جیتا تھا، وہ جملہ یہ تھا "خدا کا شکر ہے کہ ملک بچ گیا" اب یحییٰ خان کو حکومت دے کر ملک یوں بچا کہ اِس کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ اُس وقت جو کچھ ہوا، ڈیموکریسی کے علمبردار یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ چونکہ یہ عناصر روز بروز طاقت پکڑتے جا رہے ہیں اور مسلمانوں کے اندر فرقہ بندیاں روز بڑھ رہی ہیں تو نفاذِ شریعت کاغذوں پر تو ہو سکتی ہے مُلک میں نہیں، اس کے نعرے لگا کر ووٹ تو حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جب افغانستان میں جنگ ہوئی تو میں نے کہا تھا کہ یہ جہاد نہیں، یہ افغان 'WAR' ہے۔ اُس وقت لوگوں کو بُرا لگا لیکن اگر جہاد تھا تو اب جنگ کس کے خلاف ہو رہی ہے؟ اگر یہ مسلمان ہیں تو کس قسم کے مسلمان ہیں کہ مکہ اور مدینہ شریف

Marfat.com

تک جا کر معاہدے پر دستخط کر آئے اور نمازیں پڑھ آئے لیکن اس معاہدے سے منحرف ہو گئے لیکن آج تک راکٹ برس رہے ہیں۔ سینکڑوں مسلمانوں کی جانیں چلی گئیں لیکن ابھی تک انہیں ہوش نہیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ تاجکستان کا ملک جس کی سرحد ان کے پاس ہے وہ بھی ان پر جہازوں سے بمباری کر رہا ہے اور زمین سے راکٹ پھینک رہا ہے اور جس کی وجہ سے سینکڑوں افغانی ہلاک ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ اگر پاکستان کے مسلمانوں کو میری مراد اَن پڑھ لوگوں سے ہے' جو 75 فیصدی کے قریب ہیں' اب بھی ہوش نہ آیا اور انہوں نے نوٹ کے بدلے اپنے ووٹ وڈیروں اور جاگیرداروں کو دیئے تو وہ اندھیری کوٹھڑیوں میں غربت کی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بسر کرتے رہیں گے۔

انہیں اب یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ اسمبلیوں میں نمائندے اپنے گروہ کے اندر سے یا مڈل کلاس سے بھیجیں' پھر تو کچھ تبدیلی آسکتی ہے یا کسی ایسے صدر یا وزیر اعظم کو چنیں جو اُن کے دکھ درد

Marfat.com

کے وقت میں ذاتی طور پر اس طرح پہنچے جیسے ایک رشتہ دار دوسرے رشتہ دار کے پاس دُکھ دَرد میں پہنچتا ہے اور وہ وزیرِ اعظم جب اُن میں بیٹھے یا بات کرے تو اُن کے دکھے ہوئے دِلوں کو سکون پہنچے اور وہ اس پر بھروسہ کر سکیں کہ یہ واقعی ہماری غربت' جہالت اور دوسرے مصائب کو دور کرنے کی کوشش کرے گا۔

آپ نے ٹھیک فرمایا کہ آج تک ہمارے ملک کی بُری حالت ہے۔ حکومتیں بدلتی رہتی ہیں۔ اسلام کے نفاذ کا دُور دُور تک امکان نہیں۔ غریب' غریب تر اور امیر' امیر تر ہوتا جا رہا ہے۔ بات یہ ہے کہ اگر اسلامی حکومت کا نفاذ ہو جاتا تو بفضلہٖ تعالیٰ لوگ خوشحالی اور سُکھ چین کی زندگی بسر کرتے۔ آپ لوگ ووٹ تو جاگیرداروں اور وڈیروں کو دیتے ہیں تو پھر حالت کیسے سنبھلے گی۔ خودکردہ را علاجِ نیست جب تک مڈل کلاس کے لوگ منتخب ہو کر جاگیرداروں کی

Marfat.com

اجارہ داری نہیں توڑیں گی حالات بدتر ہوتے چلے جائیں گے اور تاریخ شاہد ہے کہ جو قوم دن بدن زوال پذیر ہوتی جاتی ہے اور اُسے اپنے آپ کو سنبھالنے کا خیال نہیں آتا وہ ایک وقت آنے پر مٹ جاتی ہے یا محکوم ہوجاتی ہے اور یہ جاگیر دار اور وڈیرے اور خانزادے یہ سب یورپ بھاگ جاتے ہیں، جہاں ان کے اپنے مکان ہیں اور وہاں اُن کے کاروبار چل رہے ہیں اور اُن کی آمدنی باہر کے بنکوں میں جمع ہوتی رہتی ہے اور آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ یہ لوگ سال میں اپنا زیادہ تر وقت وہیں گذارتے ہیں۔ اُن کی اولاد لندن یا امریکہ میں تعلیم حاصل کرتی ہے۔ ناخواندگی کی شرح یہاں 75 فیصد بتائی جاتی ہے ۔ اُنہیں 'عوام عوام' تو کہا جاتا ہے۔ اُن کے لئے سیاست دان خوشامدانہ الفاظ استعمال کرتے ہیں کہ پاکستان کے عوام بڑے باشعور ہیں اور اب وہ اپنا نیک و بدخوب سمجھتے ہیں حالانکہ وہ لوگ تو DEMOCRACY یا جمہوریت کے معنی تک نہیں جانتے۔ ان کی حالت تو مال مویشی جیسی ہے،

Marfat.com

جدھر وڈیرا یا جاگیردار چاہے ، اُدھر لے جائے۔ مگر الیکشن کے نتیجے پر پتہ چلتا ہے کہ اُن باشعور عوام نے کسی شرابی کبابی کو اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے۔ اس میں کیا کیا جاسکتا ہے۔ آپ دیہات میں جاکر غریبوں کی رہائش دیکھیں۔ ایک کمرے میں پورا کنبہ رہائش پذیر ہے اور اسی میں انکی گائے یا بھینس بھی بندھی ہوئی ہے۔ نہ اسکول ہے نہ ڈسپنسری اور نہ سڑک۔ اگر کوئی مردِ مجاہد جذبۂ اسلام سے سرشار ہوکر غریبوں کے لئے کچھ کرنا بھی چاہتا ہے تو اُس کا گھراؤ کرکے اُسے ختم کردیا جاتا ہے۔ لہٰذا اب تو مڈل کلاس کو موقع ملنا چاہیئے اسی طرح ملک کے حالات سُدھر سکتے ہیں۔

آغاخانی اور داؤدی بوہرہ دونوں مختلف مذاہب ہیں۔ کافی عرصہ ہوا ایک اشتہار چھپا تھا اور تقسیم کیا گیا تھا۔ اس میں آغاخانی عقائد درج ہیں۔ اُمید ہے اس سے آپ کا مطلب حل ہوجائے گا۔ یہاں ہم آغاخانی عقائد کی کاپی

Marfat.com

کی مکمّل نقل درج کر رہے ہیں:

" مولانا شاہ کریمُ الحسینی الامامُ الحاضی الموجُود
اَرحَمنَا وَاغفِرلَنَا

دی ایچ۔آر۔ایچ پرنس آغا خان فیڈرل کونسل برائے پاکستان
ریلیجس (مذہبی کمیٹی) نیو جماعت خانہ۔ بریٹو روڈ،
کراچی ۳

آغا خانی مذہبی عبادات کا پیغام

حقیقی مومنو کو یا علی مدد!

بیان یہ ہے کہ ہم لوگ آغا خانی ہیں۔ ہمارا تعلّق اسماعیلی تنظیم سے ہے جس کی ذمّہ داری لوگوں کو مذہبی معلومات فراہم کرنا ہے ہمیں جماعت خانوں میں مکھی صاحب کی زیرِ سرپرستی جو مذہبی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کی روشنی میں ہم آغا خانی بندگی/عبادت جو جماعت خانوں میں کرتے ہیں۔ اس کی مکمل وضاحتی تفصیل ہم تحریر کر رہے ہیں:

○ سلام ہمارا ہے "یا علی مدد اور ہمارے سلام کا جواب

Marfat.com

ہے، مولا علی مدد۔

○ کلمہ ہمارا ہے : اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمد رسول اللہ واشھد ان علی اللہ۔

○ وضو کی ہمیں ضرورت نہیں، اس لئے کہ ہمارے دل کا وضو ہوتا ہے۔

○ نماز کی جگہ ہر آغا خانی پر فرض ہے تین وقت کی دُعا جو جماعت خانے میں آکے پڑھے، پانچ وقت فرض نماز کے بدلے میں۔ ہماری دعا میں قیام ور کوع کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں قبلہ رُخ کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم ہر سمت رُخ کر کے پڑھ سکتے ہیں جس کے لئے دُعا میں حاضر امام کا تصوّر لانا بہت ضروری ہے (ہم دُعا کی کتاب اس پیغام کے ساتھ بھیج رہے ہیں۔ آپ خود بھی پڑھیں اور دوسرے رُوحانی بھائیوں کو بھی دیں۔

○ روزہ تو اصل میں آنکھ، کان اور زبان کا ہوتا ہے۔

Marfat.com

کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ہمارا روزہ سوا پہر کا ہوتا ہے جو صبح دس بجے کھول لیا جاتا ہے۔ وہ بھی اگر مومن رکھنا چاہے ورنہ روزہ فرض نہیں ہے البتہ جس مہینے کا چاند جب بھی جمعہ کے روز کا ہوگا اُس دن ہم روزہ رکھتے ہیں۔

○ زکوٰۃ کی بجائے ہم آمدنی میں روپیہ پر دو آنہ (دسوند) ہم فرض سمجھ کر جماعت خانے میں دیتے ہیں۔

○ حج ہمارا حاضر امام کا دیدار ہے (وہ اس لئے کہ زمین پر خدا کا رُوپ صرف حاضر امام ہے)۔

○ ہمارے پاس تو بولتا قرآن یعنی حاضر امام موجود ہے، مسلمانوں کے پاس تو خالی کتاب ہے۔

○ ہمارے صبح و شام تک کے گناہ مکھی صاحب چھینٹا ڈال کر معاف کرتے ہیں۔ ہم میں سے اگر کوئی آدمی روزانہ جماعت خانہ جا نہ سکے تو جمعہ کے روز پیسے دیکر چھینٹا ڈلوا کر اور آبِ شفا (یعنی گھٹ پاٹ) پی کر اپنے گناہ معاف کرا سکتا ہے اور اگر کوئی جمعہ کے روز بھی جماعت خانہ نہ جا سکے تو مہینہ

Marfat.com

بھر کے گناہ چاندرات کو پیسے دیکر چھینٹا ڈلوا کر آب شفا (گھٹ پاٹ) پی کر گناہ معاف کرا سکتا ہے۔

ہماری بندگی/عبادت کا طریقہ یہ ہے:

حاضر امام ہمیں ایک بول/ اسم اعظم دیتے ہیں جس کے عوض ہم ۷۵ روپے ادا کرتے ہیں جس کی بندگی/عبادت ہم رات کے آخری حصے میں کرتے ہیں۔ ۵ سال کی بندگی/عبادت معاف کرانے کے ہم ۵ سو روپے اور ۱۲ سال کی بندگی عبادت معاف کرانے کے ۱۲ سو روپے اور لائف ممبر (پوری لائف (عُمر) کی بندگی معاف کرانے کے ۵ ہزار روپے ہم جماعت خانوں میں دیتے ہیں۔ نورانی: حاضر امام کے نُور کو حاصل کرنے کے لئے ۷ ہزار روپے ہم جماعت خانوں میں دیتے ہیں جس سے ہمیں حاضر امام کا نور حاصل ہوتا ہے۔ فدائین: قیامت کے روز حاضر امام سے ہم اپنے آپ کو بخشوانے (یعنی حاضر امام کے نُور کے ساتھ اپنے نُور کو ملانے کا خرچہ پچیس ہزار روپے ہم جماعت خانوں میں دیتے ہیں۔

Marfat.com

ناندی : ہم ناندی خیرات کو کہتے ہیں۔ ہمارے گھروں میں بہترین قسم کے پکنے والے کھانے، عمدہ قسم کے کپڑے و زیورات ہم جماعت خانوں میں خیرات (ناندی) دیتے ہیں جماعت خانے والے اس ناندی کو نیلام کر کے اس کی رقم جماعت خانے میں جمع کر دیتے ہیں۔

ایک اہم وضاحت کرنا بہت ضروری ہے کہ : ہمارا مذہب صدیوں پرانا ہے۔ آج تک اُس پر کسی نے تنقید نہیں کی۔ اگر ہمارا مذہب غلط ہوتا تو کب کا ختم ہو جاتا۔ اب اگر مسلمانوں کو یا ان کے علماء کو ہمارے مذہب میں کوئی خامی نظر آتی ہے یا کوئی اعتراض ہے تو وہ ہمارے عہدیداروں برائے ایچ۔ آر۔ ایچ پرنس آغاخاں فیڈرل کونسل برائے پاکستان سے وضاحت کیوں طلب نہیں کرتے؟ مسلمانوں کے علماء بھی تنقید کرتے ہیں لیکن ہمارے حاضر امام سے وضاحت طلب کرنے میں کیوں ہچکچاتے ہیں؟ کیا وہ ہمارے حاضر امام سے ڈرتے ہیں؟ صدیوں سے مسلمانوں کے علماء نے

Marfat.com

ہمارے مذہب پر کبھی تنقید نہیں کی تو یہ پندرھویں صدی کے علماء آخر کہاں سے بیدار ہو کر ہم پر تنقید کرنے لگے؟ ہر دور میں ہمیں حکومتِ وقت کی تائید حاصل رہی ہے۔ بس یہ ہی ہمارے مذہب کے سچ ہونے کی دلیل ہے۔

حقیقی مومنو! تم لوگ اپنے مذہب پر ثابت قدم رہو اگر تم سچے ہو۔ دنیا میں تو اسی طرح کے فتنے اور الزامات تو آتے جاتے رہیں گے۔ ہماری دُعا ہے کہ ہمیں اور آپ کو نورِ مولانا حاضر امام، سُکھی اور آباد رکھے اور اُس کا دیدار بھی نصیب ہو۔ (آمین)

آخری کلمہ: یا شاہ کریمُ الحسینی انت الامام الحَاضِر المَوجُود (سُجُوْدُ) اَللّٰھُمَّ لَکَ سُجُودِی وَطَاعَتِی۔

نوٹ: اِس پیغام کی نقل سارے جماعت خانوں کو روانہ کر دی گئی ہے۔

Marfat.com

فقط عاشق علی (پریذیڈنٹ)

دی ایچ۔آر۔ ایچ۔ پرنس آغاخان فیڈرل کونسل

برائے پاکستان

ریلیجس (مذہبی) کمیٹی"

داؤدی بوہرہ جماعت کے اندر ایک جماعت کھڑی ہوگئی ہے جس نے ایک کتابچہ بعنوان "فیصلہ کیجیے۔ کیا یہ لوگ مسلمان ہیں؟" چھاپا ہے اور کافی تقسیم کیا ہے۔ اِس کتابچہ سے کچھ اقتباسات درجِ ذیل ہیں:

"(الف) میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا مورثِ اعلیٰ ہوتے ہوئے زمین پر اُتر کر آنے والا خدا ہوں۔

(ب) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیارات حاصل ہیں اور میں بھی شارع ہونے کے وہ جملہ اختیارات رکھتا ہوں جو رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھے۔

(ج) میں اختیار کلی رکھتا ہوں کہ قرآن مجید کے احکام

Marfat.com

وتعلیمات اور شریعت کے اصول وقوانین میں جب اور جس وقت چاہوں ترمیم کرتا رہوں۔

(د) میرے تمام ماننے والے میرے ادنیٰ غلام ہیں اور اُنکے جان ومال، اُن کی پسند وناپسند اور اُن کی جملہ مرضیات کا مالک "مَیں" اور صرف "مَیں" ہوں۔

(ر) میں جملہ اُمورِ زندگی کا "دھنی" یعنی مالک ہوں کہ جسے چاہوں دوں اور جس سے چاہوں زندہ رہنے کے بنیادی حقوق بھی چھین لوں۔

(س) میں نے حکم دے رکھا ہے کہ میرے فرقے کے نوجوان رضاکار جن کو میں شبابی کہتا ہوں، مجھ پر اعتراض کرنے اور میرے خلاف لب ہلانے والوں سے اس طرح نمٹ لیں کہ وہ سہم کر توبہ کرلے اور دوبارہ میرا بندہ یعنی غلام بن جائے۔

(ش) اس سلسلے میں اپنے شبابیوں کو حکم دے رکھا ہے کہ وہ مجھ سے منحرف ہونے والوں کی زندگی اجیرن کردیں، اُنکی بیویاں اُن پر حرام کردی جائیں۔ ان کی اولاد ان سے چھڑوالی

Marfat.com

جائے۔ ان کے معاشی وسائل سے انہیں محروم کردیا جائے اور اگر وہ مرجائیں تو ان کو ہمارے قبرستان میں دفن نہ ہونے دیا جائے اور بھولے چوکے دفن ہو گئے ہوں تو اُن کی لاشیں قبروں سے نکال کر باہر پھینکوا دی جائیں۔

(ص) میں خیرات و صدقات کے نام سے وصول ہونے والی جُملہ رقوم کو خود اپنی ذات اور اپنے خاندان پر خرچ کرنے کا بلا شرکتِ غیرے مجاز ہوں اور کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ اس سلسلے میں مجھ سے کچھ پوچھے یا سوال کرے۔

(ض) میں کسی بھی ملک میں حکومت اندر حکومت ہوں اور میرا حکم ہر ملک میں میرے ماننے والوں کے لئے اس مُلک کے مروّجہ قانون سے افضل ہے جس کی پابندی ضروری ہے خواہ وہ میرا حکم اس مُلک کے آئین و قانون کے منافی ہی کیوں نہ ہو۔

(ط) میں اپنے ہر ماننے والے سے اپنی ربوبیّت کے ایک باقاعدہ میثاق پر دستخط لیتا ہوں اور میثاق شکنی کرنے والے کو کافر قرار دیتا ہوں۔"

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com